



## भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف इंडिया

असाधरण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग ।

PART XVII SECTION I

جیشن I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اخباری سے شائع کیا گیا

सं.।	नई दिल्ली	मगलवार	4 अक्टूबर	2016	12 आश्विन	1938 शक	खंड VI
No. ।	New Delhi	Tuesday	4 October	2016	12 Asvina	1938 saka	Vol VI
نمبر।	نئی دہلی	منگل وار	4 اکتوبر	2016	اسون 12	شک 1938	جلد VI

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

19 अगस्त, 2016/ श्रावण 28, 1938 (शक)

“माज़र अशाखास (मसावी मवाके, तहफ़ाज़ु छकूक और मुकम्मल शिरकत) ऐक्ट, 1995 सङ्केत के ज़रिये बारबिरदारी ऐक्ट, 2007 सशस्त्र सीमा बल ऐक्ट, 2007 किलोग्राम इयारे (रजिस्ट्रेशन और जाब्ताबंदी) ऐक्ट, 2010 और गैरमूल्की हिस्सा रसदी (ज़ाब्ता बंदी) ऐक्ट, 2010” का उद्दृ अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्राशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाट (केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उद्दृ में प्राधिकृत पाट समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

19 August, 2016/Shrawana 28, 1938 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Persons with Disabilities (Equal Opportunities, Protection of Rights and Full Participation) Act, 1995; The Carriage by Road, Act, 2007; The Sashastra Seema Bal Act, 2007; The Clinical Establishments (Registration and Regulation) Act, 2010 and The Foreign Contribution (Regulation) Act, 2010" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف:

(مکمل وضع قانون)

“معزز اشخاص (مساوی موقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995؛ بڑکے کے زیر یعنی باربرداری ایکٹ، 2007؛ سेन्टر سیمال ایکٹ، 2007؛ کلینیکل اور اسے (رجسٹریشن اور ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 اور غیر مکمل حصہ رسدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010” کا اردو ترجمہ صدر کی اخباری سے شائع کیا جاتا ہے اور یہ مصدقہ (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مصدقہ کیا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju

Secretary to the Government of India

قیمت 5 روپے

## شنسٹر سیماں ایکٹ، 2007

(نمبر 53 بابت 2007)

(20 ستمبر 2007)

ایکٹ ناکہ بھارت کی سرحدوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے یونین کی مسلح فوج کی تشكیل اور ضابطہ بندی کیلئے اور اس سے مسلک امور کی توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اٹھاؤں ویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

### باب I

#### ابتدائیہ

**مختصر نام اور نفاذ۔ 1۔** (1) اس ایکٹ کو شنسٹر سیماں ایکٹ، 2007 کہا جائے گا۔  
 (2) یہ اسی تاریخ پر نافذ العمل ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

**تعریفات۔ 2۔** اس ایکٹ میں بجا اس کے کمیاں عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو۔

(الف) "محترک ڈیوٹی" سے اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی نسبت اسی مدت کے دوران فوج کے رکن کی حیثیت سے کوئی فرض مراد ہے جس میں ایسا شخص فوج کی کسی اکالی سے مسلک ہو یا اس کا حصہ بنتا ہو، جو۔

(i) کسی دشمن کے خلاف کارروائیوں میں مصروف ہو؛ یا

(ii) جو بھات کی سرحدوں پر کسی پکٹ پر گرانی کر رہا ہو یا گشت (پرول) یا دیگر کوئی حفاظتی فرض انجام دینے میں مصروف ہو، جس میں کسی علاقہ کے حوالہ سے، جس میں اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص یا اشخاص کا طبقہ خدمت انجام دے سکے، مرکزی حکومت کے حکم کے ذریعے قرار دیئے گئے محترک ڈیوٹی کی حیثیت سے کسی مدت کے دوران ایسے شخص کے ذریعے فرض شامل ہے؛

- (ب) ”پالین“ سے مرکزی حکومت کے ذریعے پالین کی حیثیت سے تشکیل دی گئی فوج کی اکائی مراد ہے;
- (ج) ”سول جرم“ سے فوجداری عدالت کے ذریعے قابل ساخت کوئی جرم مراد ہے;
- (د) ”سول جمل“ سے جمل خانہ ایکٹ، 1894 یا انی وقت، انذ العمال کسی دیگر قانون کے تحت کسی فوجداری قیدی کی حرast کیلئے استعمال کی گئی کوئی جمل یا جگہ مراد ہے;
- (ه) ”کمانڈنگ افسر“ سے فوج کا کوئی کمانڈنٹ یا ایسی فوج کی اکائی یا کسی علیحدہ محو کی کمان میں فی الوقت کیلئے کوئی افسر مراد ہے جس سے ایسا شخص تعلق رکھتا ہو یا نسلک ہو اور اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت اپنے کام بھی انجام دے رہا ہو;
- (و) ”فوجداری عدالت“ سے مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے تحت بھارت کے کسی حصے میں تشکیل دی گئی عمومی فوجداری انصاف کی عدالت مراد ہے۔
- (ز) ”ڈپٹی اسپکٹر جزل“ اور ”ایڈیشنل ڈپٹی اسپکٹر جزل“ سے دفعہ 5 کے تحت بالترتیب مقررہ فوج کا ڈپٹی اسپکٹر جزل اور ایڈیشنل اسپکٹر جزل مراد ہیں؛
- (ح) ”ڈائریکٹر جزل“ اور ”ایڈیشنل ڈائریکٹر جزل“ سے دفعہ 5 کے تحت بالترتیب مقررہ ڈائریکٹر جزل اور ایڈیشنل ڈائریکٹر جزل مراد ہیں؛
- (ط) ”ڈشن“ میں تمام غدار، مسلح باغی، مسلح بلوائی، بحری فراز، دہشت گرد اور اسلحہ سے لیس کوئی شخص جس کے خلاف کسی شخص کو اس ایکٹ کے تابع کارروائی کرنا فرض ہے شامل ہیں؛
- (ی) ”بھرتی شدہ شخص“ سے کوئی ماتحت افسر یا اس ایکٹ کے تحت بھرتی کیا گیا کوئی دیگر شخص مراد ہے؛
- (ک) ”بل“ سے سمشتری مسائل مراد ہے؛
- (ل) ”بل عدالت“ سے دفعہ 76 میں مذکولہ عدالت مراد ہے؛
- (م) ”فوجی تحویل“ سے دفعہ 69 کے تحت فوج کے کسی رکن کی گرفتاری یا قید مراد ہے؛
- (ن) ”اسپکٹر جزل“ سے دفعہ 5 کے تحت مقررہ فوج کا اسپکٹر جزل مراد ہے؛
- (س) ”نج ائرنی جزل“، ”ایڈیشنل نج ائرنی جزل“، ”ڈپٹی نج ائرنی جزل“ اور ”نج ائرنی“ سے دفعہ 95 کے ضمن (2) تحت بالترتیب مقررہ فوج کا نج ائرنی جزل، ایڈیشنل ائرنی جزل، ڈپٹی نج ائرنی جزل اور نج ائرنی مراد ہیں؛

- (ع) ”بل کارکن“ سے کوئی افسر، ماتحت افسر، ذیلی افسر یا دیگر بھرتی شدہ شخص مراد ہے؛
- (ف) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا اطلاع نامہ مراد ہے؛
- (ص) ”جرم“ سے اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کوئی فعل یا ترک فعل مراد ہے اور اس میں سول جرم بھی شامل ہے؛
- (ق) ”افر“ سے فوج کے افسر کی حیثیت سے مقررہ یا تنخواہ پانے والا کوئی شخص مراد ہے لیکن اس میں ماتحت افسر یا ذیلی افسر شامل نہیں ہے؛
- (د) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛
- (ش) ”قواعد“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہیں؛
- (ت) ”ماتحت افسر“ سے فوج کے صوبے دار نبیر یا انسپکٹر یا نائب انسپکٹر اور اسٹینٹ نائب انسپکٹر کی حیثیت سے مقررہ یا تنخواہ پانے والا کوئی شخص مراد ہے؛
- (ث) ”اعلیٰ افسر“ سے جب وہ اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی نسبت استعمال کیا جائے، مراد ہے،۔
- (i) فوج کا کوئی رکن جس کی کمان میں وقت طور پر قواعد کے مطابقت میں ایسا شخص ہے؛
- (ii) اعلیٰ رینک یا درجے میں اوپر گرید کا کوئی افسر اور اس میں، جب ایسا کوئی شخص افسر نہ ہو، تو اعلیٰ رینک، درجے یا گرید کا کوئی ماتحت افسر یا ذیلی افسر شامل ہے؛
- (خ) ”ذیلی افسر“ سے فوج کا ہر یہڈا کا نیبل مراد ہے؛
- (ذ) یونٹ میں حسب ذیل شامل ہے،۔
- (i) افسروں کی کوئی جماعت اور فوج کے دیگر ارکان جن کیلئے علیحدہ مجاز عملہ وجود میں ہو؛
- (ii) اس ایکٹ کے تابع اشخاص کی کوئی دیگر علیحدہ جماعت جو کسی خدمت پر مامور ہو اور کسی اکائی سے جیسا کہ اوپر ذکر کی گئی، منسلک نہیں ہو؛
- (iii) اس ایکٹ کے تابع کلی یا جزوی طور پر اشخاص پر مشتمل اشخاص کی کوئی دیگر علیحدہ جماعت جس کی مرکزی حکومت کے ذریعے کسی اکائی کے طور پر صراحت کی گئی ہو۔
- (2) تمام الفاظ اور اصطلاحات، جو ایکٹ ہذا میں استعمال کئے گئے ہیں اور جن کی تعریف نہیں کی گئی ہے لیکن مجموعہ تعزیرات بھارت، فوج ایکٹ، 1950 یا قومی سلامتی گارڈ ایکٹ، 1986 میں تعریف کی گئی ہے،

کے بالآخر تیہبہ وہی ممکن ہوں گے جو انہیں اس بخوبی یا ان ایکٹوں میں تقویٰ بخش کئے گئے۔

- (3) اس ایکٹ میں، ایسے قانون کے تین جو ریاست، جموں و کشمیر میں نافذ نہیں ہے کہ حوالہ جات کو اس ریاست میں نافذ نہیں قانون کے حوالہ جات کے طور پر تعمیر کیا جائے۔

اس ایکٹ کے تابع اشخاص۔ 3-(1) فوج میں مقررہ (چاہے بطور نیابت یا کسی دیگر نوعیت میں) حسب ذیل اشخاص اس ایکٹ کے تابع ہوں گے، جہاں بھی وہ ہوں، یعنی:-

- (الف) افران اور ماتحت افران؛ اور  
 (ب) ذیلی افران اور اس ایکٹ کے تحت اندرج شدہ دیگر اشخاص۔
- (2) اس ایکٹ کے تابع ہر ایک شخص اس طرح تابع رہے گا جب تک کہ اس کو اس ایکٹ اور قواعد کی توضیعات کی مطابقت میں فوج سے واپس بلایا، سکدوش، رہا، دستبردار، ہشایا یا معطل نہ کیا جائے۔

## باب II

### بل کی تشکیل اور بل کے اركان کی شرائط ملازمت

بل کی تشکیل۔ 4-(1) بھارت کی سرحدوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے یونین کا ایک سلسلہ میں ہو گا جس کو سفتر سیابل کہا جائے گا اور وہ ایسے دیگر فرائض سرانجام دے گا جیسا کہ اس کو مرکزی حکومت کے ذریعے سونپے جائیں۔

- (2) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع بل ایسے طریقے میں تشکیل دیا جائے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے اور بل کے اركان کی شرائط ملازمت ایسی ہو گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

کنٹرول، ہدایت وغیرہ۔ 5-(1) بل کی عام نگرانی، ہدایت اور کنٹرول مرکزی حکومت میں مرکوز ہو گی اور مرکزی حکومت کے ذریعے انجام دی جائے گی اور اس کے تابع اور اس ایکٹ کی توضیعات اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے تابع فوج کی کمان اور نگرانی ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے کسی افر میں مرکوز ہو گی جسے مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے گا۔

(2) ڈائریکٹر جنرل، کو اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی میں، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، اسپکٹر جنرل، ڈپٹی اسپکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈپٹی اسپکٹر جنرل، کمانڈنس اور دیگر افسر کی ایک تعداد کے ذریعے جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے، مددوی جائے گی۔

**بھرتی۔ 6۔** بل میں بھرتی کئے جانے والے اشخاص، بھرتی کا طریقہ اور بھرتی کیلئے ضابطہ ایسا ہو گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

بھارت سے باہر ملازمت کی ذمہ داری۔ 7۔ بل کا ہر ایک رکن بھارت نیز بھارت سے باہر کے کسی حصے میں ملازمت کرنے کا مستوجب ہو گا۔

عہدے سے استغفار دینا اور دستبردار ہونا۔ 8۔ بل کا کوئی بھی رکن،۔

(الف) اپنی ملازمت کی میعاد کے دوران اپنی تقری سے استغفار دینے، یا

(ب) مقررہ انتہائی کی ماقبل اجازت نامہ کے بغیر اپنی تقری کے تمام فرائض سے خود کو دستبردار کرنے کیلئے آزاد نہ ہو گا۔

ایکٹ کے تحت ملازمت کی میعاد۔ 9۔ اس ایکٹ کے تابع ہر شخص صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک اپنے عہدے پر فائز رہے گا۔

مرکزی حکومت کے ذریعے ملازمت سے معطل۔ 10۔ اس ایکٹ اور قواعد کی توضیحات کے تابع مرکزی حکومت اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو ملازمت سے برطرف یا ہٹا سکے گی۔

ڈائریکٹر جنرل اور دیگر افسران کے ذریعے برطرف کرنا ہٹانا یا درجے میں تنزلی کرنا۔ 11۔

(1) ڈائریکٹر جنرل یا کوئی ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل یا اسپکٹر جنرل کسی افسر کے علاوہ اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو ملازمت سے برطرف یا ہٹا سکے گا یا نچالے گرید یا درجہ میں تنزلی کر سکے گا۔

- (2) کوئی افسر جو ٹپی اسکپر جزل کے درجے سے کم کا نہ ہو یا کوئی مقررہ افسرا پی کمان کے تحت ایسے درجے کے کسی افسر یا ماتحت افسر کے علاوہ جیسا کہ مقررہ کیا ہائے، کسی شخص کو ملازمت سے معطل کر سکے گا یا ہٹا سکے گا۔
- (3) ضمن (2) میں متذکرہ کوئی ایسا افسر، کسی افسر یا کسی ماتحت افسر کے علاوہ اپنی کمان کے تحت کسی شخص کو خلپے گریڈ یا درجہ میں گھٹا سکے گا۔
- (4) اس وفعہ کے تحت کسی اختیار کا استعمال اس ایکٹ کی توضیحات اور تو احد کے تابع ہوگا۔

**ملازمت سے معطل کرنے کی سند۔** 12- کوئی ماتحت افسر یا ذی افسر یا دیگر بھرتی شدہ شخص، جس کو ملازمت سے سبکدوش، دشبردار، آزاد ہٹایا یا بر طرف کیا گیا ہو کو اس افسر کی طرف سے، جس کے اختیار کے تابع وہ ہے ہندی یا انگریزی زبان میں ایک سند فراہم کی جائے گی جس میں:-

(الف) اس کو ملازمت سے معطل کرنے والی اتفاقی؛

(ب) ایسی معطلی کی وجہ؛ اور

(ج) فوج میں اس کی ملازمت کی پوری میعاد، ظاہر کی گئی ہو۔

**تنظیم ترتیب وینے اور بولنے کی آزادی کے حق کی نسبت پابندیاں۔** 13- اس ایکٹ کے تابع کوئی بھی شخص، مرکزی حکومت یا مقررہ اتفاقی کی ماقبل تحریری اجازت کے بغیر۔

(الف) کسی ٹرینیو نین، مزدور یو نین، سیاسی انجمن یا ٹرینیو یونیو، مزدور یونیو یا سیاسی انجمنوں کے کسی بھی طبق کارکن نہیں ہو گیا کسی بھی صورت میں مسلک نہیں ہو گا، یا

(ب) کسی سوسائٹی، ادارے، انجمن یا تنظیم جس کو بل کے ایک حصہ کی تھیت سے تسلیم نہیں کیا گیا ہو یا جو صاف طور پر سماجی، تفریجی یا مدد ہی نو عیت کی نہ ہو، کاڑکن یا کسی صورت میں مسلک نہیں ہو گا؛ یا

(ج) پریس کے ساتھ خط و کتابت نہیں رکھے گا کوئی کتاب، خط یا دیگر دستاویز شائع نہیں کرے گا یا شائع نہیں کروائے گا بجز جب ایسی خط و کتابت یا اشاعت اس کے فرائض کی حقیقتی قابل میں ہو یا صاف طور پر ادبی، فنی یا سائنسی خصوصیت کی ہو یا مقررہ نوعیت کی ہو۔

تشریح: اگر کوئی سوال اٹھے کہ آیا کہ کوئی سوسائٹی، ادارہ، انجمن یا تنظیم صاف طور پر اس مضمون کے فقرہ (ب) کے تحت سماجی، تفریقی یا مذہبی نوعیت کی ہے تو اس پر مرکزی حکومت کا فیصلہ ہتمی ہو گا۔

(2) اس ایکٹ کے تابع کوئی بھی شخص، کسی سیاسی اغراض کیلئے یا ایسی دیگر اغراض کیلئے جیسا کہ مقرر کیا جائے، اشخاص کی کسی جماعت کے ذریعے منعقد کی گئی کسی ملنگ یا کسی مظاہرے میں شرکت نہیں کرے گا یا اسے مخاطب نہیں کرے گا۔

افران کے سوائے اشخاص کی شکایتوں کا ازالہ کرنا۔ 14۔ (1) اس ایکٹ کے تابع کسی افسر کے سوائے کوئی شخص جو یہ سمجھتا ہے کہ اس کے ساتھ کسی اعلیٰ یا دیگر افسر کے ذریعے کچھ غلط کیا گیا ہے، اس افسر، جس کی کمان میں وہ کام کر رہا ہو، کوشکایت کر سکے گا۔

(2) جب افسر جس کے خلاف شکایت کرنی ہوں (1) کے تحت وہ افسر ہے جس کے سامنے شکایت دائر کرنی چاہئے تو ناراضِ شخص ایسے افسر کے آگے اعلیٰ افسر کو شکایت کر سکے گا۔

(3) ایسی شکایت موصول کرنے والا ہر افسر شکایت کنندہ کا کامل ازالہ کرنے کیلئے تفیش، جتنی جلد ممکن ہو، کرے گا یا جب ضروری ہو، شکایت اعلیٰ اختاری کے حوالے کرے گا۔

(4) متذکرہ بالاضمendas میں سے کسی ایک کے تحت کئے گئے کسی فیصلہ کی نظر ثانی ڈائریکٹر جزل کر سکے گا، لیکن اس کے تابع، ایسا فیصلہ ہتمی ہو گا۔

افران کی شکایتوں کا ازالہ۔ 15۔ کوئی افسر جو یہ سمجھتا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے کمانڈنگ افسر یا کسی دوسرے اعلیٰ افسر کے ذریعے کچھ غلط کیا گیا ہے اور جو اپنے کمانڈنگ افسر یا ایسے دوسرے اعلیٰ افسر کو واجب عرضی دینے پر ایسا ازالہ حاصل نہیں کر سکا ہو جس کا وہ خود کو مستحق سمجھتا تھا، ڈائریکٹر جزل یا مرکزی حکومت کو مناسب ذرائع سے شکایت کر سکے گا۔

### III پاپ

## جرائم

**دشمن کی نسبت اور قابل سزا موت جرائم۔ 16۔** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) کسی چوکی، جگہ یا گارڈ جو اس کی تحویل میں دیا گیا ہو، یا جس کا وفاع کرنا اس کا فرض ہو کو شرمناک انداز سے ترک کر دے یا جو اے کرے؛ یا

(ب) اس ایکٹ یا برقی، بحری، فضائی فوج یا یونین کی کسی دیگر مسلح فوج کی نسبت کسی دیگر قانون کے تابع کسی شخص کو دشمن کے خلاف کارروائی کرنے سے باز رکھنے یا دشمن کے خلاف کارروائی کرنے سے ایسے شخص کی حوصلہ لٹکنی کرنے کیلئے عملًا کسی ذرائع کو استعمال کر کے مجبور کرے یا تغییر دے؛ یا

(ج) دشمن کی موجودگی میں شرمناک انداز سے اپنے اسلحہ، گولہ بارود، ساز و سامان یا اوزار پھینک دے یا ایسے طریقے سے غلط روایہ اختیار کرے جس سے بڑوی ظاہر ہو؛ یا

(د) یونین کے خلاف دشمن، دہشت گرد یا مسلح کسی شخص کے ساتھ غدارانہ مراسلت رکھے یا رازداری کی اطلاع دے؛ یا

(ه) روپے، اسلحہ، گولہ بارود، ذخائر یا رسید یا جو بھی ہو کسی دیگر طریقے سے دشمن یا دہشت گرد کی بلا واسطہ یا بالواسطہ مدد کرے؛ یا

(و) دشمن یا دہشت گرد کے خلاف سرگرم عمل کے وقت کارروائی کیمپ، کوارٹر میں جھوٹا الارم، بجائے کے عمداء اسباب کرے یا الارم بجانے یا مایوسی پیدا کرنے کیلئے احتیاط سے بنائی گئی روپورٹوں کو پھیلانے یا پھیلانے کے اقدام کرے؛ یا

(ز) کارروائی کے وقت باقاعدگی سے فارغ ہوئے بغیر یا رخصت کے بغیر اپنے کمانڈنگ افسر یا دیگر افسر بالایا اپنی چوکی، گارڈ، ٹکٹ پیٹرول یا جماعت کو چھوڑے؛ یا

(ح) دشمن کی طرف سے پکڑے جانے کے بعد یا جنکی قیدی بخے کے بعد، رضا کار انہ طور پر دشمن کے

ساتھ کام کرے یا اس کی اعانت کرے؛ یا

(ط) جان بوجھ کر کسی دشمن، جو قیدی نہ ہو، کو پناہ دے یا تحفظ دے؛ یا

(ی) دشمن کے خلاف متحرک عمل کے وقت سفتری ہونے کے نتیجے الارم بجائے یا چوکی پرسوئے یا نشہ میں ہو؛ یا

(ک) جان بوجھ کر کوئی ایسا فعل کرے جو بھارت کی افواج یا ملٹری بحری یا فضائی افواج یا ان کے ساتھ

تعاون کرنے والی کسی فوج یا ایسی افواج کے کسی حصے کی کامیابی کو خطرے میں ڈالے،

بل عدالت کے ذریعے سزا یا بیکث میں متذکرہ کسی کم سزا کا مستوجب ہوگا۔

**دشمن کی نسبت اور جن کی سزا اسراۓ موت نہ ہو، جرائم۔ 17-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص

جو کسی حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) معقول احتیاط کی کی وجہ سے، یا حکم کی عدم تعلیل سے، یا فرض کی جان بوجھ کر غفلت سے دشمن

کے ذریعے قیدی بنایا جائے یا پکڑا جائے یا قیدی بنائے جانے یا ایسے پکڑے جانے کے بعد اپنی ملازمت

میں دوبارہ شمولیت کرنے سے قاصر ہے جب کہ وہ ایسا کرنے کے قابل ہو؛ یا

(ب) معقول اتحارثی کے بغیر دشمن یا دشمن سے ملے ہوئے کسی شخص کے ساتھ مراسلت رکھے یا رازداری

کی اطلاع دے یا کسی ایسی مراسلت یا اطلاع کی جانکاری ہونے پر اپنے کمائندگی یا دوسرے اعلیٰ افسرو

جان بوجھ کر فوراً اس کا اکشاف کرنا ترک کرے،

کسی بل عدالت کے ذریعے سزا یا بیکث مدت کیلئے سزاۓ قید جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے یا ایسی کم

سزا جس کا ذکر اس ایکٹ میں کیا گیا ہے، کا مستوجب ہوگا۔

**ویگراوقات کے مقابلے متحرک ڈیوٹی پر جرائم کیلئے زیادہ شدید سزا۔ 18-** اس ایکٹ کے

تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) تحفظ دینے پر زبردستی کرے یا کسی سفتری پر زبردستی کرے یا مجرمانہ طاقت کا استعمال کرے؛ یا

(ب) لوٹ مار کی تلاش میں کسی مکان یا دیگر جگہ میں زبردستی گھس آئے؛ یا

(ج) سفتری کے طور پر اپنی چوکی پرسوئے یا نشہ کی حالت میں رہے؛ یا

- (ر) اپنے افسر بالا کے احکام کے بغیر اپنے گارڈ، پکٹ، پٹرول یا چوکی کو چھوڑ دے؛ یا
- (ہ) عمدایا غفلت سے کہپا یا کوارٹروں میں جھوٹا الارم بجا دے کے اسپاہ کر دے یا غیر ضروری الارم بجا دے یا ایسی پیدا کرنے کیلئے احتیاط سے تیار کی گئی رپرلوں کو پھیلانے یا پھیلانے کے اقدام کر دے؛ یا
- (و) پٹرول، پلول یا شناختی گلہ کسی ایسے شخص کی جانکاری میں لائے جو اس کے حصول کا مستحق نہ ہو یا جان بوجھ کر جو اسے حاصل سے مختلف پٹرول، پلول یا شناختی گلہ دے،  
بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر:-
- (۱) اگر وہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب اپنے متحرک ڈیلوی کے وقت کر دے تو وہ ایسی سزا نے قید جو چودہ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا ایسی کم سزا جس کا ذکر اس ایکٹ میں کیا گیا ہے، کامستوجب ہو گا؛ اور
- (ii) اگر وہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب اپنے متحرک ڈیلوی کے وقت کے دوران کے علاوہ کر دے، تو وہ ایسی سزا نے قید، جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا ایسی کم سزا جس کا ذکر اس ایکٹ میں کیا گیا ہے، کامستوجب ہو گا۔

**بغاوٹ-19.** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرام میں سے کسی جرم کا ارتکاب کر دے، یعنی:-

- (الف) کسی دیگر شخص کے ساتھ مل میں یا بھارت کی برجی، بحری یا فضائی فوج یا ان کو تعاون دینے والے کسی مل میں بغاوت کی شروعات کر دے، ترغیب دے باعث بننے یا سازش کر دے؛ یا
- (ب) ایسی کسی بغاوت میں شریک ہو جائے؛ یا
- (ج) کسی ایسی بغاوت پر موجود ہوتے ہوئے، اس کو دبانے کیلئے اپنی بھرپور کوششوں کا استعمال نہ کر دے؛ یا
- (د) جو کسی ایسی بغاوت کے ہونے کی یا بغاوت کے کسی ارادے کی یا کسی ایسی سازش کی واقفیت یا ہاوا کرنے کی وجہ رکھتا ہو، تاخیر کے بغیر، اپنے کمانڈنگ افسر یا دیگر اعلیٰ افسروں کی جانکاری نہ دے؛ یا
- (ه) مل کے یا بھارت کی برجی، بحری یا فضائی فوج کے یا ان کو تعاون کر رہے ہے کسی مل کے کسی شخص کو اپنے فرض یا یونین سے وفاداری کرنے سے بہکانے کی کوشش کر دے،  
بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر سزا نے موت یا کم سزا جس کا ذکر اس ایکٹ میں کیا گیا ہے، کامستوجب ہو گا۔

**بھاگ چانا اور بھاگ چانے میں مدد کرنا-20-(1)** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص، جو ملازمت

کو جھوٹے یا بھوڑنے کی کوشش کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر۔

(الف) اگر وہ متحرک ڈیوٹی پر یا متحرک ڈیوٹی کیلئے احکامات کے تحت جرم کا ارتکاب کرے تو وہ سزا کے موٹ، یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا کا مستوجب ہوگا؛ اور

(ب) اگر وہ کسی دیگر حالات کے تحت جرم کا ارتکاب کرے، تو وہ سزا کے قید جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا کا مستوجب ہوگا۔

(2) اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو جان بوجھ کر کسی ایسے بھگوڑے کو پناہ دے، بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر، سزا کے قید، جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا کا مستوجب ہوگا۔

(3) اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص، جس نے اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کے بھاگ جانے کی کوشش سے واقف ہونے پر، فوری طور پر اپنے یا کسی دیگر اعلیٰ افسروں کے بارے میں اطلاع نہیں دی ہو، یا ایسے شخص کو کپڑے نے کیلئے اپنے اختیار میں کوئی اقدام نہیں اٹھایا، بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر، جو دو سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا کا مستوجب ہوگا۔

(4) اس ایکٹ کی اغراض کیلئے، کوئی شخص بھاگ جانا ہے۔

(الف) اگر وہ کسی وقت اپنے یونٹ یا ڈیوٹی کی جگہ سے ایسے یونٹ یا جگہ کو دوبارہ روپورث نہ کرنے کے ارادے سے غیر حاضر ہے یا جو کسی بھی وقت اور کسی حالات کے تحت جب وہ اپنے یونٹ یا ڈیوٹی کی جگہ سے غیر حاضر ہے، کوئی ایسا فعل کرے جس سے یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ اپنے یونٹ یا ڈیوٹی کی جگہ کو روپورث نہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؛

(ب) اگر وہ کسی متحرک ڈیوٹی سے گریز کرنے کے ارادے سے رخصتی کے بغیر خود کو غیر حاضر کرے۔

**رخصتی کے بغیر غیر حاضری۔ 21**- اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم

کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) رخصتی کے بغیر غیر حاضر ہے؛ یا

(ب) معقول وجہ کے بغیر اس کو عطا کی گئی رخصتی سے زیادہ رخصتی پر رہے؛ یا

- (ج) غیر حاضری کی شخصی پر ہوتے ہوئے اور موزوں احتاری سے اطلاع موصول ہوتے ہوئے کہ کوئی پانیں یا اس کا حصہ یا مل کا کوئی دیگر یونٹ جس کا وہ رکن ہو، کو تحرک ڈیوٹی کیلئے حکم صادر کیا گیا ہے، معقول وجہ کے بغیر، تا خیر کے بغیر دوبارہ شامل ہونے سے قاصر ہے؛ یا
- (د) معقول وجہ کے بغیر پر یہ پر مقررہ وقت کے اندر یا مشق یا ڈیوٹی کیلئے مقررہ جگہ پر حاضر ہونے سے قاصر ہے؛ یا
- (ه) جب پر یہ یا مارچ کے دوران معقول وجہ کے بغیر یا اپنے اعلیٰ افسر سے شخصی کے بغیر پر یہ یا مارچ کو چھوڑے؛ یا
- (و) جب کہ پ یا کسی دیگر جگہ پر، مقررہ کسی حدود سے آگے یا کسی عام، مقامی یا دیگر حکم سے منوع کسی جگہ پر، اجازت نامہ یا اعلیٰ افسر سے تحریری شخصی کے بغیر، پایا جائے؛ یا
- (ز) کسی اسکول یا تربیتی ادارے سے اعلیٰ افسر سے شخصی لئے بغیر یا معقول وجہ کے بغیر غیر حاضر ہے جب کہ وہاں حاضر رہنے کیلئے باضابطہ حکم دیا گیا ہو، بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پرزاۓ قید، جو تین سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**اعلیٰ افسر سے احتیاج کرنا یاد ہمکی دینا۔ 22۔** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرام میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

- (الف) اپنے اعلیٰ افسر پر مجرمانہ تنہدا یا حملہ کرے؛ یا
- (ب) ایسے افسر سے ہمکی آمیز زبان استعمال کرے؛ یا
- (ج) ایسے افسر سے سرکشی زبان استعمال کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پرزاۓ قید،
- (i) اگر ایسا افسر اس وقت اپنے عہدے کی تعییں میں ہو یا اگر جرم کا ارتکاب تحرک ڈیوٹی کے دوران کیا گیا ہو تو وہ سزاۓ قید، جو چودہ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا کا مستوجب ہوگا، اور
- (ii) دیگر معاملوں میں وہ سزاۓ قید، جو دس سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا

کامستوجب ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ فقرہ (ج) میں مصرح جرم کی صورت میں، سزا نے قید پانچ سال سے زائد نہیں دی جائیگی۔

**اعلیٰ افسر کی نافرمانی۔ 23۔** (1)- اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو اپنے عہدے کی تعمیل میں اپنے اعلیٰ افسر کی طرف سے بذات خود دی گئی کسی قانونی کمان، چاہے یہ زبانی دی جائے یا تحریری طور پر یا اشارے کے ذریعے کی ایسے طریقے سے نافرمانی کرے، جس سے اخراجی کی بالا رادہ سرکش ظاہر ہو، مل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزا نے قید، جو چودہ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منزکرہ کم سزا کا مستوجب ہوگا۔

(2) اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو اعلیٰ افسر کے ذریعے دی گئی کسی قانونی کمان کی نافرمانی کرے، مل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر،

(الف) اگر وہ ایسے جرم کا ارتکاب متحرک ڈیوٹی کی انجام دہی کے دوران کرے، سزا نے قید، جو چودہ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منزکرہ کم سزا، کامستوجب ہوگا؛ اور

(ب) اگر وہ ایسے جرم کا ارتکاب متحرک ڈیوٹی کی انجام دہی کے دوران نہیں کرے، تو سزا نے قید جو پانچ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منزکرہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**حکم عدولی اور رکاوٹ۔ 24۔** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) کسی بھگڑے، بیگمے یا بد امنی سے تعلق ہوتے ہوئے کسی افسر، اگرچہ ادنیٰ درجہ کا ہو، جو اس کی گرفتاری کا حکم دے، کے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کرے یا ایسے کسی افسر پر مجرمانہ تشدد کا استعمال کرے یا حملہ کرے؛ یا

(ب) کسی شخص پر مجرمانہ تشدد کا استعمال کرے یا حملہ کرے، آیا کہ وہ اس ایکٹ کے تابع ہو یا نہ ہو، جس کی تحویل میں اس کو قانونی طور پر رکھا گیا ہو اور چاہے وہ اس کا اعلیٰ افسر ہو یا نہ ہو؛ یا

(ج) حفاظتی عملہ کی مراحت کرے جس کا فرض یہ ہے کہ وہ اس کو گرفتار کرے یا اس کو اپنی گرانی میں

رسکھے؛ یا

(د) ہیر کوں نئے پیا کوارٹر سے بھاگ جائے؛ یا

(ه) کسی عام، مقامی یا دیگر حکم کو بجا لانے میں غفلت کرے؛ یا

(و) دفعہ 75 میں محلہ میل پولیس یا اس سلسلے میں اس کی جانب سے قانونی طور پر کام کرنے والے کسی شخص کی مزاحمت کرے یا، جب بایا جائے، تو میل پولیس یا اس سلسلے میں اس کی جانب سے قانونی طور پر کام کرنے والے کسی شخص کے فرض کی بجا آوری میں مدد کرنے سے انکار کرے،

بل عدالت کے ذریعے سزا ایابی پر، سزاۓ قید، جو فقرہ (ج) یا فقرہ (ج) میں مصروف کئے گئے جرم کی صورت میں، دو سال اور دیگر فتوؤں میں مصروف کئے گئے جرم کی صورت میں دس سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یادوں صورتوں میں اسی کم سزا، کامستوجب ہو گا جس کا ذکر اس ایکٹ میں اور پر کیا گیا ہے۔

**اندرانج پر جھوٹی اطلاع۔ 25-** اس ایکٹ کے تابع ہو چکا کوئی شخص جس کے بارے میں یا اکشاف ہوا ہے کہ بھرتی کے موقع پر بھرتی کے مقررہ فارم میں مرتب کئے گئے کسی سوال کی، جو اس کو بھرتی افسر کے ذریعے، جس کے روپ پر بھرتی کی غرض سے حاضر ہوا ہو، جان بوجھ کر جھوٹی اطلاع دی ہو، تو بل عدالت کے ذریعے سزا ایابی پر سزاۓ قید، جو پانچ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا۔

**غیر مناسب رویہ۔ 26-** کوئی افسر یا ماتحت افسرو اپنی حیثیت یا کروار کے غیر مناسب طریقے سے برداشت کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا ایابی پر بطرف کئے جانے کا یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا کامستوجب ہو گا۔

**ذلت آمیز روپیہ کے بعض طریقے۔ 27-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) ظالمانہ، بد تمیزی یا غیر فطری قسم کے کسی ذلت آمیز روپیہ کا مرٹکب ہو، یا

(ب) اپنے آپ میں کسی بیماری کا ڈھونگ رچائے، ہمیک بیماری کا بہانہ کرے یا بیماری یا کمزوری

پیدا کرے یا قصد اس پہنچ علاج میں ناخیر کرے یا اپنی بیماری یا کمزوری کو بڑھائے یا  
(ج) خود کو یا کسی دیگر شخص کو ملازمت کیلئے غیر موزوں قرار دینے کے ارادے سے جان بوجھ کر خود کو یا اس  
شخص کو ضرر پہنچائے،

بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزا نے قید، جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں  
مذکورہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

ماتحت کے ساتھ بُرا سلوک کرنا۔ 28- کوئی افسر، ماتحت افسر یا ذیلی افسر، جو اس ایکٹ کے تابع  
درجے یا حیثیت میں اپنے ماتحت کسی شخص، پر مجرمانہ تشدد کا استعمال کرے یا بصورت دیگر بُرا سلوک  
کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزا نے قید، جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا ایسی کم  
سزا، جیسا کہ اس ایکٹ میں ذکر کی گئی ہو، کامستوجب ہوگا۔

نشہ۔ 29- (1)- اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص، چاہے ڈیوٹی پر ہو یا نہیں ہو، جس کو نشے کی حالت میں پایا جائے،  
بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزا نے قید، جو چھ مہینے کی مدت تک ہو سکتی ہے یا ایسی کم سزا، جیسا کہ اس  
ایکٹ میں ذکر کی گئی ہو، کامستوجب ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی اغراض کیلئے، کوئی شخص نشے کی حالت میں تصور کیا جائے گا اگر، شراب یا کسی دوائی جو یا تو  
اسکیلے یا کسی دیگر شے کی ترکیب کے زیر اثر، وہ اپنے فرض یا کسی فرض، جس کے لئے اس کو بلا یا گیا ہو، کے  
انجام دیئے جانے کے واسطے سونپے جانے کیلئے نا اہل ہو یا بے ضابطہ طریقے سے یا، مکمل طور پر فوج کی  
بے انتباری پیدا کرنے کے طریقے سے برداز کرے۔

تحویل میں کسی شخص کو فرار ہونے کی اجازت دینا۔ 30- اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو  
حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) جب کسی گارڈ، پکٹ، پروول، فوجی ٹولی یا چوکی کی کمان میں کسی شخص کو یا تو قصد ایا بلا کسی معقول  
جواز کے باضابطہ اخراجی کے بغیر رہا کرے یا کسی قیدی یا ایسے سپرد کئے گئے شخص کو لینے سے انکار کرے؛ یا

(ب) قصد ایا کسی معقول جواز کے کسی شخص کو، جو اس کی نگرانی میں پر دیکھا گیا ہو یا جس کو رکھنے یا پھر  
میں رکھنے میں اس کا فرض ہو، کو فرار ہونے کی اجازت دے،

بل عدالت کے ذریعے سزا مل پر، اگر اس نے قصداً فعل کیا ہو، سزا نے قید، جو دس سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا اور اگر اس نے یہ فعل قصداً نہیں کیا ہو، سزا نے قید جو دو سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا۔

**جس یا گرفتاری سے متعلق ہے ضابطی۔** 31- اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرام میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) کسی شخص کو، اس پر مقدمہ چلائے بغیر، غیر ضروری طور پر جس یا گرفتاری میں بندر کھے یا اس کے

معاملے کو فتیش کیلئے معقول احتارثی کے سامنے لانے میں ناکام ہو جائے؛ یا

(ب) بل کی حرast میں سونپے گئے کسی شخص کے جرم، جس کا ایسے مرتكب شخص کو متلزم کیا گیا ہو، کی اپنی طرف سے وحشی تحریر میں تفصیل کسی افسر یا دیگر شخص جس کی حرast میں گرفتار کئے گئے شخص کو سونپا گیا ہو، کو ایسی تحویلی کے وقت یا جتنا جلدی ممکن ہو، اتنا اور کسی بھی صورت میں اس کے بعد اڑتا لیں گھنٹوں کے اندر بنا کسی معقول وجہ کے فراہم کرنے میں ناکام ہو جائے،

بل عدالت کے ذریعے سزا مل پر سزا نے قید، جو ایک سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا۔

**تحویل سے فرار ہونا۔** 32- اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو قانونی حرast میں ہو، بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا مل پر سزا نے قید، جو تین سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا۔

**جا سیداد کی نسبت جرام۔** 33- اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرام میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) حکومت یا کسی بل میں، بینڈ یا ادارے یا اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی ملکیت میں کسی جاسیداد کی چوری کا ارتکاب کرے؛ یا

(ب) کسی ایسی جاسیداد کا بد دینتی سے تصرف بے جا کرے یا اپنے خود کے استعمال میں منتقل کرے؛ یا

(ج) کسی ایسی جاسیداد کی نسبت مجرمانہ خیانت کا ارتکاب کرے؛ یا

(و) کسی ایسی جائیداد کو بد دینا تی سے حاصل کرے یا اپنے پاس رکھے جس کی نسبت فقرہ جات (الف)،  
 (ب) اور (ج) کے تحت جرائم میں سے کسی کا ارتکاب کیا گیا ہو اور جسے ایسے جرائم کے ارتکاب کا علم ہو یا  
 باور کرنے کی وجہات ہوں؛ یا

(د) حکومت کی کسی جائیداد کو جو اس کو اماماً سونپی گئی ہو، و انتباہ کرے یا ضرر پہنچانے یا

(و) فریب کے ارادے سے کوئی دیگر امر کرے یا کسی شخص کو غلط طریقے سے مفاد پہنچانے یا غلط طریقے  
 سے کسی دوسرے شخص کو نقصان پہنچانے،

بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پرزاۓ قید جو دس سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ  
 کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**استھصال بالجبرا اور اخذ کرنا۔ 34-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا  
 ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) استھصال بالجبرا کا ارتکاب کرے؛ یا

(ب) کسی شخص سے مناسب احتارثی کے بغیر زر نقد، رسید یا خدمت کا معمول سے زائد محسول کرے،  
 بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پرزاۓ قید، جو دس سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذکرہ  
 کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**اوزار غائب کرنا۔ 35-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں کسی جرم کا ارتکاب  
 کرے، یعنی:-

(الف) اس کے ذاتی استعمال کیلئے جاری کیا گیا یا اس کو سونپا گیا کوئی تھیمار، گولہ بارود، اوزار،  
 ساز و سامان، آلات، کپڑے یا کسی دیگر چیز جو حکومت کی جائیداد ہو، غائب کردے یا غائب کرنے میں  
 ملوث ہو؛ یا

(ب) فقرہ (الف) میں منذکرہ کسی چیز کو غفلت سے گنوادے؛ یا

(ج) اس کو عطا کئے گئے کسی تمغہ یا اعزازی نشان کو گروہی رکھے، تباہ کرے یا مسخ کرے،

بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پرزاۓ فقرہ (الف) میں مصروفہ جرائم کی نسبت سزاۓ قید جو دس سال کی مدت

تک ہو سکتی ہے اور دیگر فقروں میں صرف جرائم کی نسبت پانچ سال کی مدت تک یا دونوں میں سے کسی ایک صورت میں ایسی کم سزا، کامستوجب ہوگا، جس کا ذکر ایکٹ میں کیا گیا ہو۔

**جائیداد و غیرہ کو ضرر۔ 36-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) دفعہ 35 کے نفرہ (الف) میں مندرجہ، کسی جائیداد یا کسی بل میں، بینڈ یا ادارے کی ملکیت میں کسی جائیداد کو بتاہ کرے یا ضرر پہنچائے؛ یا

(ب) کسی ایسے فعل کا ارتکاب کرے جس سے کسی سرکاری جائیداد کو آگ سے نقصان پہنچایتا ہو جائے؛ یا

(ج) اس کو پرد کئے گئے کسی حیوان کو مارے، ضرر پہنچائے، عائب کرے، غلط برتاب کرے یا گنوادے،

بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر، اگر اس نے عمدًا فعل کیا ہو تو وہ سزا نے قید، جو دس سال کی مدت تک

ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں مندرجہ کم سزا، کامستوجب ہوگا، اور اگر اس نے مناسب عذر کے بغیر

فعل کیا ہو، تو وہ سزا نے قید، جو پانچ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں مندرجہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**جھوٹی الزامات۔ 37-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کے خلاف یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسا الزام جھوٹا ہے، کوئی جھوٹا الزام لگائے؛ یا

(ب) اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کے خلاف شکایت دائر کرنے کے دوران میں کوئی بیان دے، جس سے ایسے شخص کا کروار متاثر ہو جائے، یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسا بیان جھوٹا ہے یا جان بوجہ کریا عمدًا کسی امر واقع کو دیجائے،

بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزا نے قید جو تین سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں مندرجہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**سرکاری و ستاوہزیات کو جھوٹا بنانا اور جھوٹی اقرارٹا مے۔ 38-** اس ایکٹ کے تابع کوئی

شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) اس کے ذریعے بنا کی گئی یا دستخط شدہ کسی روپورٹ، گوشوارے، فہرست، سرٹیفیکیٹ، کتابیہ یا دیگر وسٹاویز یا ان کے فہرست مضمایں میں جہاں اس کا یہ فرض ہے کہ وہ اُن کی درستی کو یقینی بنائے، جہاں بوجھ کر کوئی جھوٹا یا غلط بیان دے یا جھوٹا بیان دیئے میں رازدار ہو؛ یا

(ب) فقرہ (الف) میں مندرجہ کیفیت کی کسی وسٹاویز میں جہاں بوجھ کر فریب دینے کے ارادے سے، کوئی امر ترک کرے یا ترک کرنے میں رازدار ہو؛ یا

(ج) جہاں بوجھ کر کسی شخص کو ضرر دینے کے ارادے سے، یا جہاں بوجھ کر اور فریب دینے کے ارادے سے کسی وسٹاویز جس کو محفوظ رکھنا یا پیش کرنا اس کا فرض ہے، کو دبائے، مسخ کرے، تبدیل کرے یا غائب کرے؛ یا

(د) جب کسی معاملہ کی نسبت اقرارنامہ دینا اس کا سرکاری فرض ہے تو وہ جہاں بوجھ کر غلط اقرارنامہ دے؛ یا

(ه) ایسا بیان دے کر جو جھوٹا ہو، اور جس کے جھوٹا ہونے کا اسے علم ہو یا یقین ہو یا جس کے سچا ہونے پر یقین نہیں کرے، یا کسی کتاب یا ریکارڈ میں جھوٹا اندر اراج کر کے یا جھوٹا اندر اراج استعمال کر کے یا کسی جھوٹے بیان پر مشتمل کوئی وسٹاویز بنا کر یا سچے بیان پر مشتمل وسٹاویز کے ذریعہ اپنے لئے یا کسی دیگر شخص کیلئے کوئی پیش، الا و نہ یاد گیر مفاد یا مراجعات حاصل کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر، سزاۓ قید، جو دس سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں مندرجہ کم سزا، کا مستوجب ہو گا۔

وستخط کی جگہ خالی چھوڑنا اور روپورٹ دینے میں ناکام ہونا۔ 39-اس ایکٹ کے تالیع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) جب مشاہرے، ہتھیار، گولہ بارود، اوزار، ملبوسات، رسد یا استھورز یا کوئی سرکاری جائیداد کے متعلق کسی وسٹاویز پر وستخط کرتے ہوئے فریب سے کسی اہم حصہ، جس کے لئے وستخط ووجہ ہے، کو خالی چھوڑے؛ یا

(ب) کوئی ایسی روپورٹ یا گوشوارہ، مرتب کرنے یا بھیجنے سے انکار کرے، یا مجرماہ غفلت سے ترک کرے، جو مرتب کرنا اور بھیجننا اس کا فرض ہے،

تو مل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزاۓ قید، جو تین سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں  
مذکورہ سزا کا مستوجب ہوگا۔

**بل عدالت سے متعلق جرائم۔ 40-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی  
جرائم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) مل عدالت کے رو بروگواہ کی حیثیت سے حاضر ہونے کا حکم صادر کئے جانے یا طلب کئے جانے  
پر، داشتایا کسی مناسب جواز کے بغیر غیر حاضر ہے؛ یا

(ب) کسی حلقوی بیان لینے یا اقرار کرنے سے انکار کرے جو قانونی طور پر بل عدالت کے ذریعے لینا یا کرنا  
مقصود ہو؛ یا

(ج) اپنے اختیار یا کنشول میں کسی دستاویز کو پیش کرنے یا پرداز کرنے سے انکار کرے جو بل عدالت کے  
ذریعے قانونی طور پر اس کے ذریعے پیش کرنا، یا سپرد کیا جانا مقصود ہو؛ یا

(د) جب کوئی گواہ کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جب کہ وہ قانوناً جواب دینے کا پابند ہو؛ اور

(ه) ہتھ آمیز یا دھمکی آمیز زبان استعمال کرنے یا ایسی عدالت کی کارروائی میں کوئی خلل یا رکاوٹ پیدا  
کرنے سے بل عدالت کی توہین کا قصور وار ہو،

بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزاۓ قید، جو تین سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس میں مذکورہ سزا، کا  
مستوجب ہوگا۔

**جھوٹی شہادت۔ 41-** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص، جو کسی مل عدالت یا دیگر عدالت جو اس ایکٹ کے  
تحت یا اقرار صاحب لینے کیلئے مجاز ہو، کے رو برا ضابط حلف لیتے ہوئے یا اقرار صاحب کرتے ہوئے کوئی  
بیان دے جو جھوٹا ہو یا جس کی نسبت یا تو وہ جانتا ہو یا یہ باور کرے کہ وہ جھوٹا ہے یا جس کو وہ سچا باور نہ  
کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزاۓ قید، جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ  
میں مذکورہ کم سزا، کا مستوجب ہوگا۔

**تخواہ کی غیر قانونی روک۔ 42-** کوئی افسر، ماتحت افسر یا ذیلی افسر جو اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی  
تخواہ حاصل کئے جانے پر اسے غیر قانونی طور پر روکے یا اس کو ادا کرنے سے انکار کرے جب یہ  
واجب الادا ہو، بل عدالت کے ذریعے سزا یا بی پر سزاۓ قید، جو پانچ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس

ایکٹ میں متذکرہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

صحیح حکم اور نظم و ضبط کی خلاف و رزی 43-اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو کسی فعل یا ترک فعل کا قصور وار ہو، اگرچہ اس ایکٹ میں مصروف نہیں کیا گیا ہو، مل کے صحیح حکم اور نظم و ضبط کیلئے نقصان وہ ہو، مل عدالت کے ذریعے سزا بیالی پر سزاۓ قید، جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں متذکرہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**متفرق جرائم۔** 44-اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو حسب ذیل جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرے، یعنی:-

(الف) کسی چوکی پر یا مارچ پر کمان کرتے ہوئے اور کوئی شکایت موصول کرتے ہوئے کہ اس کی کمان

کے تحت کسی نے کسی شخص کو مارا پیٹا ہے یا دیگر طور پر بدسلوکی کی ہے یا تشدید کیا یا کسی میلہ یا بازار میں دست

اندازی کی یا کسی بلوے یا مداغلت بے جا کا ارتکاب کیا، مجروم شخص کو معقول معاوضہ دینے میں یا معاملہ

معقول احتارثی کو روپورث کرنے میں ناکام ہو جائے یا

(ب) عبادت گاہ کی کسی جگہ کی بے حرمتی کرے یا دیگر طور پر قصداً کسی شخص کے مذہب کی توہین کرے

یا انہی جذبات کو مجروم کرے یا

(ج) خود کشی کا اقدام کرے اور ایسے اقدام میں ایسے جرم کے ارتکاب کیلئے کوئی فعل کرے یا

(د) ماتحت افسر کے رہبے سے کم ہوتے ہوئے جب ڈیوٹی پر نہ ہو تو بلا کسی معقول احتارثی کے کمپ میں یا

اس کے آس پاس دکھائی دے یا کسی قبیلے یا بازار میں یا اس کے آس پاس آتے جاتے ہوئے یا واپس

آتے ہوئے کوئی رائفل، تلوار یا دیگر مہلک تھیار لئے ہوئے ہو؛ یا

(ه) کسی شخص کے بھرتی کے حصول کیلئے یا ملازمت میں کسی شخص کیلئے غیر حاضری کی رخصتی، ترقی یا کوئی دیگر

مفado یا رعایت کیلئے خود کیلئے یا کسی دیگر شخص کیلئے بطور ترغیب یا انعام کوئی رشوت یا لواسطہ یا بلا واسطہ قبول

کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر اتفاق کرے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے یا

(و) جائیداد یا ملک کی کسی بھتی کے کسی شخص یا رہائش پذیر یا جہاں وہ ملازمت کر رہا ہو، کے خلاف کسی جرم کا

ارتکاب کرے،

بل عدالت کے ذریعے سزا بیالی پر سزاۓ قید، جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں

متذکرہ کم سزا، کامستوجب ہوگا۔

**القدم - 45-** اس ایکٹ کے نالج کوئی شخص جو دفعہ 6 تا دفعہ 44 (بیشول دونوں) میں صراحت جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب کیلئے اقدام کرے اور ایسے اقدام میں کوئی فعل کرے، بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر، جبکہ ایکٹ ہذا کی رو سے ایسے اقدام کی سزا کیلئے کوئی صریح تو ضیغ نہ ہو، تو۔

(الف) اگر اقدام کئے گئے جو جرم کے ارتکاب کی سزا، سزاۓ موت ہو تو سزاۓ قید، جس کی میعاد چودہ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا ایسی کم سزا، جیسا کہ اس ایکٹ میں منذ کرہ ہو، کامستوجب ہو گا؛ اور

(ب) اگر اقدام کئے گئے جو جرم کے ارتکاب کی سزا، سزاۓ قید ہو تو ایسی مدت کیلئے سزاۓ قید، جو اس جرم کیلئے وضع کی گئی طویل ترین مدت کی نصف تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذ کرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا۔

**جرائم کی ترغیب جن کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ 46-** اس ایکٹ کے نالج کوئی شخص جو دفعہ 16 تا 44 (بیشول دونوں) میں صراحت کئے گئے جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب کی ترغیب دے بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر، اگر ترغیب دیئے گئے ارتکاب اس ترغیب کے نتیجے میں کیا جائے اور ایسی ترغیب کی سزا کیلئے اس ایکٹ میں صریح تو ضیغ نہ ہو ایسی سزا دی جائے گی جو ایسے جرم کیلئے وضع کی گئی سزاۓ قید یا اس ایکٹ میں منذ کرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا۔

**ایسے قابل سزاۓ موت جرائم کی ترغیب جن کا ارتکاب نہیں کیا گیا۔ 47-** اس ایکٹ کے نالج کوئی شخص جو دفعات 19 اور دفعہ 20 کے ضمن (1) کے تحت قابل سزاۓ موت جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب کی ترغیب دے، بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر، اگر اس جرم کا ارتکاب ترغیب کے نتیجے میں نہیں کیا جائے اور ایسی ترغیب کی سزا کیلئے اس ایکٹ میں صریح تو ضیغ نہ ہو، تو سزاۓ قید، جو چودہ سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا اس ایکٹ میں منذ کرہ کم سزا، کامستوجب ہو گا۔

**ایسے قابل سزاۓ قید جرائم کی ترغیب جن کا ارتکاب نہیں کیا گیا۔ 48-** اس ایکٹ کے نالج کوئی شخص جو دفعہ 16 تا 44 (بیشول دونوں) میں صراحت کئے گئے جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب کی ترغیب کرے اور قابل سزاۓ قید ہو، بل عدالت کے ذریعے سزا یابی پر، اگر اس جرم کا

ارٹ کا بہتر نتیجہ میں نہیں کیا جائے اور ایسی تغییر کی سزا کیلئے اس ایکٹ میں صریح تو پیش شدہ ہو، ایسی مدت کیلئے جو اس جرم کیلئے وضع شدہ طویل ترین مدت کے نصف تک ہو سکتی ہے، سزا کے قید، یا ایسی کم سزا جس کا ذکر اس ایکٹ میں کیا گیا ہو، کامستوجب ہوگا۔

**دیوانی جرائم۔ 49-50** دفعہ 50 کی توضیعات کے تابع، اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو بھارت میں کسی جگہ یا بھارت سے باہر کسی دیوانی جرم کا ارتکاب کرے تو وہ اس ایکٹ کے خلاف کسی جرم کا قصور وار تصور کیا جائے گا اور اگر اس دفعہ کے تحت اس پر الزام لگایا گیا تو بل عدالت کے ذریعے مقدمہ چلانے کا مستوجب ہوگا اور سزا یا بی پر حسب ذیل کیلئے قابل سزا ہوگا، یعنی:-

(الف) اگر جرم ایسا ہے جو بھارت میں نافذ اعلیٰ کسی قانون کے تحت قبل سزا نے موت ہے تو وہ مذکورہ قانون کے ذریعے اس جرم کیلئے تفویض کی گئی کسی سزا کیلئے اور ایسی کم سزا، جیسا کہ اس ایکٹ میں ذکر کیا گیا ہو، کامستوجب ہوگا؛ اور

(ب) دیگر کسی معاملے میں وہ بھارت میں نافذ اعلیٰ کسی قانون کے ذریعے جرم کیلئے تفویض کی گئی کسی سزا کو جھیلنے یا سزا نے قید جو سات سال کی مدت تک ہو سکتی ہے یا ایسی کم سزا جیسا کہ اس ایکٹ میں ذکر کیا گیا ہے، کامستوجب ہوگا۔

**دیوانی جرائم جو کسی بل عدالت کے ذریعے قبل قتل سماحت نہیں ہیں۔ 50-55** اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص کسی شخص کا جو اس ایکٹ کے تابع نہیں ہے قتل عمد یا قتل انسان مبتلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو، یا اس کے ساتھ زنا کے جرم کا ارتکاب کرے، اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا قصور وار تصور نہیں ہوگا اور بل عدالت کے ذریعے اس کی سماحت نہیں کی جائے گی جب تک اس نے مذکورہ جرائم میں سے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا ہے:-

(الف) محرك ڈیوٹی کے دوران؛ یا

(ب) بھارت سے باہر کسی جگہ پر؛ یا

(ج) اس سلسلے میں مرکزی حکومت کے ذریعے اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کی گئی کسی جگہ پر۔

## سزا میں

بُل عدالت کے ذریعے سزا - 51۔ (۱) اس ایکٹ کے تابع اشخاص کے ذریعے مرتكب جرم کی

نسبت اور بُل عدالت کے ذریعے سزا یا پر حسب ذیل پہنانے کے مطابق سزا میں دی جاسکتی گی، یعنی:-

(الف) موت؛

(ب) سزاۓ قید جو عمر قید کی میعاد تک ہو سکتی ہے یا کسی دیگر کم میعاد تک، لیکن ایسی میعاد کی سزاۓ قید کو چھوڑ کے بُل کی تحولی میں تین مینے سے تجاوز نہ کرے؛

(ج) ملازمت سے برطرف کرنا یا ہٹانا؛

(د) ملازمت سے جبری سکدوٹی؛

(ه) ایسی میعاد کیلئے سزاۓ قید جو بُل کی تحولی میں تین ماہ سے تجاوز نہ ہو؛

(و) کسی ذیلی افسر کے معااملے میں درجے یا نچلے درجے میں یاد رجے کی فہرست میں ٹھلی گریڈ یا جگہ تک کی کرنا؛

(ز) کسی افسر یا ماتحت افسر کے معااملے میں دوسرے نچلے درجے تک کی کرنا: بشرطیکہ کسی بھی افسر کو ایسے کم تر درجے تک نہیں گھٹایا جائے گا جس پر اس کو ابتداء میں

تعینات کیا گیا تھا؛

(ح) درجے کی سینیارٹی کی ضبطی اور ترقی کی غرض کیلئے ملازمت کی تمام یا کسی ایک حصے کی ضبطی؛

(ط) بڑھائی گئی تنوواہ یا پوشش کی غرض کیلئے ملازمت کی ضبطی؛

(ی) دیوانی جرام کی نسبت جرمانہ؛

(ک) بجز کسی ذیلی افسر کے درجے سے کم اشخاص کے معااملے میں شدید سرزنش یا سرزنش؛

(ل) متحرک ڈیوٹی پر کسی جرم کے ارتکاب کیلئے ایسی مدت کیلئے تنوواہ اور الاؤنس جو تین ماہ سے تجاوز نہ کرے؛

(م) ملازمت سے برطرف کئے گئے شخص کی صورت میں ایسی برطرفی کے وقت اس کو واجب الاؤنس

اور الاؤنس کے تمام واجبات اور دیگر سرکاری رقم کی صفتی؛

(ن) شخواہ یا الاؤنس کی روک جب تک اس کی ذریعے کئے گئے جرم جس کے لئے اس کو سزا دی گئی ہو،  
کسی ثابت شدہ نقضان یا ضرر کی تلافی نہ کی گئی ہو۔

(2) ضمن (1) میں مصروف سزاوں میں سے ہر ایک سزا مذکورہ بالا پیاسنے میں اس کی گذشتہ ہر ایک سزا سے کم تر  
درجہ کی متصور ہوگی۔

**بل عدالتوں کے ذریعے مقابل سزا میں۔** 52- اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع بل عدالت،  
دفعات 16 تا 48 (بیشمول دونوں) میں صراحت کئے گئے جرائم میں سے کسی جرم کا اس ایکٹ کے تابع  
کسی شخص کو سزا یا بی پر یا تو مخصوص سزا جس کے متعلق مذکورہ دفعات میں قابل سزا جرم ہونا بیان کیا گیا، یا  
اس کے عوض دفعہ 51 میں مرتب پیانے میں پچھلی سزاوں میں سے کوئی ایک سزا، جو جرم کی نوعیت اور  
ڈگری کا لحاظ رکھتے ہوئے، دی جائے، صادر کر سکے گی۔

**سزاوں کی سیکھائی۔** 53- بل عدالت کسی دیگر سزا کے علاوہ یا اس کے بغیر دفعہ 51 کے ضمن (1) کے فقرہ  
(ج) میں مصروف سزا یا اس ضمن کے فقرہ جات (ہ) تا (ن) میں مصروف سزاوں میں سے کوئی ایک یا اس  
سے زیادہ سزا میں صادر کر سکے گی۔

**متحرک ڈیوٹی پر مرتكب شخص کا فوج میں بننے رہنا۔** 54- جب متحرک ڈیوٹی پر کسی بھرتی شدہ  
شخص کو بل عدالت کی طرف سے قید کی سزا دی گئی ہو چاہے برطانیہ کے ساتھ یا نہیں، تو مقررہ افسر ہدایت  
کر سکے گا کہ ایسے شخص کو فوجیوں کی خدمت کیلئے روکا جاسکے گا اور ایسی خدمت کو اس کی قید کی میعاد کے طور  
پر شمار کیا جائے گا۔

**بل عدالتوں کے ذریعے بصورت دیگر سزا میں۔** 55- اس ایکٹ کے تابع اشخاص کے  
ذریعے مرتكب کئے گئے جرائم کی نسبت دفعات 58, 56 اور 59 میں بیان کئے گئے طریقے میں بل  
عدالت کی مداخلت کے بغیر بھی سزا میں دی جاسکتی گی۔

**چھوٹی سزا میں۔** (1) دفعہ 57 کی توضیعات کے تابع، کمائڈنٹ درجے کے اور اس کے درجے سے اوپر کا کوئی کمان افسوس ایکٹ کے تابع کسی شخص کے خلاف جو کسی افسر یا ماتحت افسر سے مختلف ہے، جس کو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا مرٹکب پایا گیا ہو، مقررہ طریقے میں کارروائی کرنے کے لئے اور ایسے شخص کو مقررہ حد تک حسب ذیل سزاوں میں سے ایک یا زیادہ سزا میں صادر کر سکے گا، یعنی:-

(الف) اٹھائیں دنوں تک بل کی تحویل میں سزاۓ قید؛

(ب) اٹھائیں دنوں تک حرast؛

(ج) اٹھائیں دنوں تک لاٹن میں بذرکنا؛

(د) اضافی گارڈس یا فراکض؛

(ه) کسی خصوصی حیثیت یا خصوصی یافت یا کسی موجودہ درجہ سے محرومی؛

(و) شدید سرزنش یا سرزنش؛

(ز) کسی ایک مہینے میں چودہ دنوں تک کی تخواہ کا جرمانہ؛

(ح) جرم، جس کے لئے اس کو سزا دی گئی ہو، کے ذریعے ہوئے نقصان یا ضرر کی تلافی کرنے کیلئے مطلوب کسی رقم کو اس کی تخواہ اور الاؤنس میں سے کٹوئی کرنا۔

(2) اگر بل کی کسی یونٹ، تربیتی مرکز یا دیگر ادارہ کی کمان افسوسوم کے درجے کے کسی افسر یا ڈپٹی کمائڈنٹ کے ذریعے عارضی طور پر کسی جارہی ہوتا یہے افسر کو ضمن (1) میں مصروف کمائڈنٹ افسر کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(3) دفعہ 57 کی توضیعات کے تابع کوئی ڈپٹی کمائڈنٹ یا کوئی اسٹنٹ کمائڈنٹ جو کسی کمپنی یا فوجی ٹولی یا بیرونی چوکی کی کمان کر رہا ہو، اسے اس ایکٹ کے تابع کسی افسر یا ماتحت افسر کے علاوہ کسی ایسے شخص کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہو گا جس پر اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو اور ایسے شخص کو ضمن (1) کے فقرہ جات (الف) سے (د) تک اور (ج) میں مصروف سزاوں میں سے مقررہ ایک یا ایک سے زائد سزا میں دی جائیں گی، بشرطیکہ فقرہ جات (الف)، (ب) اور (ج) میں ہر ایک کے تحت وی گئی سزاوں کی زیادہ سے زیادہ حد چودہ دنوں سے تجاوز نہ کرے گی۔

(4) کسی ماتحت افسر کو، جو سب اسپلائر کے درجے سے کم کا شہ ہو، جو کسی فوجی ٹولی یا بیرونی چوکی کی کمان کر رہا ہو،

اس ایکٹ کے تابع کسی ماتحت افسر یا کسی ذیلی افسر کے علاوہ کسی ایسے شخص کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جس پر اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو اور ایسے شخص کو ضمن (1) کے فقرہ جات (ج) اور (د) کے تحت مصروف سزاوں کا ایک یا زائد مقررہ حد تک سزاوں میں وی جائیں گی  
بشرطیکہ فقرہ (ج) کے تحت سزاکی زیادہ سے زیادہ حد پر دنوں سے تجاوز نہ کرے گی۔

**دفعہ 56 کے تحت سزاوں کی حد۔** 57-(1) دفعہ 56 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب)،  
(ج) اور (د) میں مصروف یا زائد سزاوں میں دینے کی صورت میں فقرہ (ج) یا فقرہ (د) میں مصروف سزاوں  
فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) میں مصروف سزاوں کے خاتمے پر ہی موثر ہوں گی۔

(2) جب دفعہ 56 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب) اور (ج) میں مصروف سزاوں میں سے دو یا زائد سزاوں کسی شخص کو کٹھے دی جاتی ہیں یا حسب مذکورہ سزاوں میں سے ایک یا زائد سزاوں میں پہلے ہی بھگت رہا ہو تو سزاوں کی کلی حد مجموعی طور پر بیالیس دنوں سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(3) دفعہ 56 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب) اور (ج) میں مصروف سزاوں کسی شخص کو، جو ذیلی افسر کے درجے کا ہو یا جرم جس کیلئے اس کو سزا دی گئی ہو کے ارتکاب کے وقت ایسے عہدے پر قھانہیں وی  
جائے گی۔

(4) دفعہ 56 کے ضمن (1) کے فقرہ (و) میں مصروف سزاویں افسر کے درجے سے کم کسی شخص کو نہیں دی جائیگی۔

**انسپکٹر جزل اور دیگرے کے ذریعے کمانڈنٹ یا اس سے کم درجے کے اشخاص**  
کی سزا۔ 58-(1) کوئی افسر جو انسپکٹر جزل کے درجے سے کم کا نہ ہو، مقررہ طریقے میں، کمانڈنٹ یا اس سے کم  
درجے کے کسی افسر، جو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا طور مقدم قرار دیا گیا ہو، کے خلاف کارروائی کر سکے گا اور  
حسب ذیل سزاوں میں سے ایک یا زائد سزاوں میں دے سکے گا، یعنی:-

(الف) سینیارٹی کی ضبطی یا اُن میں سے کسی ایک کے معاملے میں جن کی ترقی ملازمت کی مدت پر مختصر  
ہو، ایسی مدت جو ایک سال سے زائد نہ ہو، کیلئے ترقی کے مقصد کیلئے ملازمت کی ضبطی لیکن سزا دینے سے  
پہلے بل عدالت کے ذریعے ساعت کئے جانے کا انتساب کرنے کے جرم کے حق کے تابع؛

(ب) شدید سرزنش یا سرزنش؛

(ج) جرم، جس کے لئے اس کو قصور وار قرار دیا گیا ہو، کے ذریعے پہنچائے گئے کسی ثابت شدہ نقصان یا ضرر کو پورا کرنے کیلئے تحویل اور الاؤنس سے مطلوبہ کسی رقم کی کٹوتی۔

(2) کوئی افسر جو ایڈیشنل ڈپٹی اسپکٹر جزل کے درجے سے کم کا، نہ ہو، مقررہ طریقے میں، صوبہ دار میجر یا اسپکٹر کے یا اس سے کم درجے کے کسی شخص، جو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ملزم قرار دیا گیا ہو، کے خلاف کارروائی کر سکے گا اور حسب ذیل سزاوں میں سے ایک یا زائد سزاوں دے سکے گا، یعنی:-

(الف) سینیارٹی کی ضبطی یا اُن میں سے کسی ایک کے معاملے میں جن کی ترقی ملازمت کی مدت پر مختصر ہو، ایسی مدت جو ایک سال سے زائد نہ ہو، کیلئے ترقی کے مقصد کیلئے ضبطی لیکن سزا دینے سے پہلے مل عدالت کے ذریعے سماعت کئے جانے کا انتساب کرنے کے مجرم کے حق کے تالع؛

(ب) شدید سرزنش یا سرزنش؛

(ج) جرم جس کے لئے اس کو قصور وار قرار دیا گیا ہو، کے ذریعے پہنچائے گئے کسی ثابت شدہ نقصان یا ضرر کو پورا کرنے کیلئے تحویل اور الاؤنس سے مطلوبہ کسی رقم کی کٹوتی۔

(3) کوئی افسر جو کمائٹ کے درجے سے کم کا، نہ ہو، مقررہ طریقے میں، صوبہ دار میجر یا اسپکٹر کے یا اس سے کم درجے کے کسی شخص جو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ملزم قرار دیا گیا ہو، کے خلاف کارروائی کر سکے گا اور حسب ذیل سزاوں میں سے ایک یا زائد سزاوں دے سکے گا، یعنی:-

(الف) شدید سرزنش یا سرزنش؛

(ب) جرم، جس کیلئے اس کو قصور وار قرار دیا گیا ہو، کے ذریعے سے پہنچائے گئے کسی ثابت شدہ نقصان یا ضرر کو پورا کرنے کیلئے تحویل یا الاؤنس سے مطلوبہ رقم کی کٹوتی۔

سزا کی مفہومی، تبدیلی یا معافی - 59 - (1) ہر معاملے میں، جس میں وفعہ 58 کے تحت سزا دی گئی ہے، سزا دینے والے افسر کے ذریعے، مقررہ طریقے میں، کارروائیوں کی تقدیر یق شدہ نقول مقررہ اعلیٰ حاکم کو ارسال کی جائیں گی جو، اگر اس کو، دی گئی سزا غیر قانونی، غیر منصفانہ یا زائد کھاتی دے، سزا کو مفہوم، تبدیل یا معاف کر سکے گا اور ایسی دیگر بدایات دے سکے گا جو معاملے کی صورت حال میں موزول ہوں۔

(2) ضمن (1) کی غرض کیلئے "اعلیٰ حاکم" سے مراد، -

(الف) ایسا افسر ہے جو کمان میں ایسے افسر سے اعلیٰ ہو جس نے سزا دی ہو؛

(ب) ڈائریکٹر جزل کے ذریعے دی گئی سزا کی صورت میں مرکزی حکومت، ہے

**مجموعی جرمانے۔ 60۔** (1) جب کچھی کوئی ہتھیار یا ہتھیار کا کوئی حصہ یا گولہ بارود جو یونٹ کے ساز و سامان کا حصہ ہو گم یا چوری ہو جائے تو کمان افسر جو درجے میں یونٹ کے کمانڈنٹ سے کم نہ ہو، ایسی جانش، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، کرنے کے بعد ایسی یونٹ کے ماتحت افسران، ذیلی افسران اور افراد پر یا ان میں سے ایسے افراد پر، جو اسے اپنے فیصلے میں، ایسے نقصان یا چوری کے ذمہ دار معلوم ہوں، ایسا مجموعی جرمانہ عائد کر سکے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) ایسے جرمانے کی تشخیص ان افراد کی جن پر اس کا احاطہ ہوتا ہے، تنخواہ کی فیصلہ کے طور پر کی جائے گی۔

## باب-V

### تنخواہ اور الاؤنس سے کٹوتیاں

اس ایکٹ کے تابع اشخاص کی تنخواہ اور الاؤنس سے کٹوتیاں - 61۔ (1) کسی افسر کی تنخواہ اور الاؤنس سے حسب ذیل کٹوتیاں کی جائیں گی، یعنی:-

(الف) کسی افسر کو ہر دن کے لئے جب وہ خصیٰ کے بغیر غیر حاضر ہے واجب الادا تمام تنخواہ اور الاؤنس، جب تک کہ اسپکٹر جزل جس کے ماتحت فی الوقت وہ کام کر رہا ہو، کوئی بخش وضاحت نہ دی گئی ہو اور اس کے ذریعے منظور نہ کی گئی ہو؛

(ب) ہر دن کے لئے تمام تنخواہ اور الاؤنس جب وہ کسی جرم کے الزام میں حرast میں ہو جس کیلئے اس کو بعد میں فوجداری عدالت یا مل عدالت کے ذریعے یا دفعہ 58 کے تحت اختیار استعمال کرنے والے کسی افسر کے ذریعے سزا یاب ٹھہرایا گیا ہو؛

(ج) اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی تنخواہ جسے اس نے غیر قانونی طور پر اپنے پاس رکھا ہو یا ادا کرنے میں غیر قانونی طور پر انکار کیا ہو، کی بھرپائی کرنے کیلئے مطلوبہ رقم؛

(د) کسی جرم کے ارتکاب سے ہوئے کوئی اخراجات، خسارہ نقصان یا تباہی کیلئے ایسے معاوضے جیسا کہ مل عدالت جس کے ذریعے اس کو ایسے جرم کیلئے سزا یاب کیا گیا ہو یا جسے دفعہ 58 کے تحت اختیار استعمال

- کرنے والے کسی افسر کے ذریعے متعین کیا جائے، کی بھرپائی کرنے کیلئے مطلوب کوئی رقم؛
- (ہ) مل عدالت کے ذریعے حکوم کیے تمام تجوہ اور الاؤنس؛
- (و) فوجداری عدالت یا مل عدالت کے ذریعے کیے گئے جرمانے کے طور پر ادا کی جائے والی مطلوب کوئی رقم؛
- (ز) سرکاری یا مل کی جانبیاد کے کسی خسارے، نقصان یا تباہی کی بھرپائی کرنے کیلئے مطلوب کوئی رقم جو اسپکٹر جزل، جن کے ماتحت فی الوقت افسر کام کر رہا ہو، کی معقول جائیج کے بعد، رائے میں افسر کیلئے بے جا فعل یا غفلت سے ہوا ہو؛
- (ح) مرکزی حکومت کے حکم نامہ کے ذریعے ضبط کی گئی تمام تجوہ اور الاؤنس، اگر افسر کی نسبت اس سلسلے میں ڈائریکٹر جزل کے ذریعے تکمیل دی گئی تحقیقاتی عدالت کے ذریعے پایا جائے، کہ افسر دشمن کی طرف فرار ہوا ہو، یا جب دشمن کے ہتھے لگا تو اس نے دشمن کیلئے یا اس کے احکام کے تحت کام کیا ہوا یا مگر طور پر دشمن کی اعانت کی ہو یا معقول احتیاط یا احکامات کی عدم تکمیل یا فرض کے داشتہ غفلت سے دشمن کے ذریعے قیدی بنائے جانے کیلئے خود کو لے جانے دیا یا دشمن کے ذریعے قیدی بنائے جانے کے بعد، ملازمت پر واپس آنے کیلئے ناقام ہوا ہو جب کہ ایسا کرنا ممکن تھا؛
- (ط) مرکزی حکومت کے حکم نامہ کے ذریعے مطلوب کوئی رقم جس کو اس کے جائز یا ناجائز بچ یا سوتیلے بچ کی دیکھ بھال کرنے کیلئے یا مذکورہ حکومت کے ذریعے مذکورہ ہیوی یا بچ کو کوئی راحت دیے جانے کیلئے خرچ کے طور پر دیا گیا ہو۔
- (2) دفعہ 63 کی توضیعات کے تابع افسر کے علاوہ اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی تجوہ اور الاؤنس سے حسب ذیل کوئیاں کی جاسکیں گی، یعنی:-
- (الف) غیر حاضری کے، چاہے فرار یا بغیر رخصتی یا بطور جنگی قیدی جب تک کہ اپنے کمانڈنگ افسر کو تسلی بخش وضاحت نہ دی گئی ہو اور منظور نہ کی گئی ہو، ہر دن کیلئے اور فوجداری عدالت، مل عدالت یا دفعہ 56 کے تحت اتحاری استعمال کرنے والے کسی افسر کے ذریعے دی گئی سزاۓ قید کے ہر دن کیلئے تمام تجوہ اور الاؤنس؛
- (ب) ہر دن کی تمام تجوہ اور الاؤنس جب کہ وہ کسی جرم کے الزام میں جس کیلئے اس کو بعد میں فوجداری

عدالت یا بل عدالت کے ذریعے سزا یا ب کیا گیا ہو یا رخصتی کے بغیر غیر حاضر ہٹنے کے اڑام میں جس کیلئے اس کو بعد میں دفعہ 56 کے تحت اختیار استعمال کرنے والے کسی افسر کے ذریعے سزا نے قیدی گئی ہو؛  
(ج) ہردن کی تمام تجوہ اور الاؤنس جب وہ ایسی بیماری کے سبب ہسپتال میں ہو جس کی باہت اس کی دلکشی بھال کرنے والے طبی افسر کے ذریعے یہ ریپیکلیٹ دیا گیا ہے کہ یہ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی وجہ سے ہوئی ہے جس کا اس نے ارتکاب کیا ہو؛

(د) ہردن کی تمام تجوہ اور الاؤنس جبکہ وہ کسی بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں رہا ہو جس کی عیادت کر رہے کسی طبی افسر کے ذریعے تصدیق کی جائے کہ یہ اس کے اپنے ہی غلط برداشت اور الپرواہی سے ہوئی ہو، ایسی رقم جیسا کہ ڈائریکٹر جزل، حکم نامہ کے ذریعے مقرر کرے؛

(ه) بل عدالت کے ذریعے یا دفعات 56 اور 58 کے تحت اختیار استعمال کرنے والے کسی افسر کے ذریعے صادر کئے گئے حکم کے تحت تمام تجوہ اور الاؤنس کی ضبطی کی جائے یارو کی جائے؛

(و) دشمن سے بازیاب ہو جانے اور دشمن کے ذریعے قیدی بنائے جانے یا اس کے ہتھے لگانے کے دوران اپنے چال چلن کی وجہ سے ملازمت سے بر طرفی کے درمیان ہردن کیلئے تمام تجوہ اور الاؤنس؛

(ز) مرکزی حکومت یا بل کی کسی عمارت یا جائیداد یا نجی فنڈ کو اس کے ذریعے کئے گئے اخراجات، نقصان یا خسارے کیلئے ایسے معاوضے کی بھرپائی کرنے کیلئے مطلوبہ کوئی رقم جیسا کہ کمائنگ افسر کے ذریعے مقرر کی جائے؛

(ح) دفعہ 49 کے تحت اختیار ساعت کرنے والی فوجداری عدالت، بل عدالت یا دفعہ 56 اور 64 میں سے کسی ایک کے تحت اختیار استعمال کرنے والے کسی افسر کے ذریعے کئے گئے جرمانے کو ادا کرنے کیلئے مطلوبہ کوئی رقم؛

(ط) مرکزی حکومت یا مقررہ افسر کے حکم کے ذریعے، مطلوبہ کوئی رقم جس کو اس کی بیوی یا اس کے جائز یا ناجائز بچ یا سوتیلے بچ کے دلکش بھال کرنے کیلئے یا مذکورہ حکومت کے ذریعے مذکورہ بیوی یا بچے کو کوئی راحت دیئے جانے کیلئے خرچ کے طور پر دیا گیا ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت غیر حاضری یا تحویل کی میعاد کا شمار کرنے کیلئے

(الف) کوئی بھی شخص کسی بھی دن کیلئے غیر حاضر یا تحویل میں تصور نہ کیا جائے گا جب تک کلی طور پر ایک

دن میں یا جزوی طور پر ایک دن میں اور جزوی طور پر مگر دن میں متواتر چھٹوں یا زیادہ ویرکلیے غیر حاضری یا تحویل نہ ہوئی ہو؛

(ب) ایک دن سے کم غیر حاضری یا تحویل کو ایک دن کیلئے غیر حاضری یا تحویل میں شمار کیا جاسکے گا، اگر اسی غیر حاضری یا تحویل غیر حاضر کو بل کے رکن کی حیثیت سے فرض کی انجام دہی سے روکے اور جس کو اس وجہ سے کسی دیگر شخص پر سونپا گیا ہو؛

(ج) متواتر بارہ گھنٹے یا زیادہ کیلئے غیر حاضری یا تحویل کو اس دن کیلئے جس کے کسی حصے کے دوران کوئی شخص غیر حاضر یا تحویل میں تھا، پورے دن کی غیر حاضری یا تحویل میں شمار کیا جاسکے گا؛

(د) غیر حاضری یا قید کی مدت، جو آدمی رات سے پہلے شروع ہوتی ہے اور آدمی رات کے بعد ختم ہوتی ہے، کو ایک دن کے طور پر شمار کیا جاسکے گا۔

**سماحت کے دوران تخواہ اور الاؤنس - 62-** اس ایکٹ کے تالیع کسی شخص کے معاملے میں جو کسی جرم کے الزام میں تحویل میں ہو یا ملازمت سے متعلق ہو مقررہ افسر ہدایت دے سے گا کہ دفعہ 61 کی صدھات (1) اور (2) کے فقرہ (ب) کی توضیحات کو موڑھانے کی غرض سے ایسے شخص کی تخواہ اور الاؤنس کو پورا یا اس کا کوئی حصہ اس کے خلاف الزام کی سماحت کا فیصلہ ہونے تک روکا جائے؛ بعض کٹوٹیوں کی حد - 63 - دفعہ 61 کے ضمن (2) کے فقرے (ه) اور (ز) تا (ط) کے تحت کسی شخص کی تخواہ اور الاؤنس مجموعی کٹوٹیاں کسی مینے کی تخواہ اور الاؤنس کے آدھے سے تجاوز نہ ہوگی، بجز اس کے جب اسے برطرفی یا ہٹانے کی سزا دی گئی ہو۔

**کسی شخص کو واجب الادا سرکاری رقم سے کٹوٹی - 64-** اس ایکٹ کے تحت مجاز کوئی رقم جو کسی شخص کی تخواہ اور الاؤنس سے کافی جانی ہو، ایسی رقم کو وصول کرنے کے کسی دیگر طریقے کو مضرت پہنچائے بغیر پیش کے علاوہ اس کو واجب الادا کسی سرکاری رقم سے کافی جاسکے گی۔

**جنگی قیدی کے چال چلن کی جائیگی کے دوران اس کی تخواہ اور الاؤنس - 65-** جب اس ایکٹ کے تحت کسی شخص کے چال چلن کی، جب وہ دشمن کے ذریعے قیدی بنایا گیا ہو یا اس کے پاس ہو، اس ایکٹ یا کسی

دیگر قانون کے تحت جانچ کی جاتی ہو، توڈا اڑکیٹر جزل یا اس کے ذریعے مجاز کردہ کوئی افسر حکم صادر کر سکے گا کہ ایسی جانچ کے مکمل ہونے تک ایسے شخص کی تنخواہ اور الاؤنس کا پورا یا کوئی حصہ روکا جائے۔

**کٹو ٹیوں کی تنخیف۔66-** اس ایکٹ کے ذریعے مجاز کردہ تنخواہ اور الاؤنس سے کوئی کوثتی ایسے طریقے میں اور ایسی حد تک اور ایسی احتارثی کے ذریعے تنخیف کی جاسکے گی جیسا کہ وقتاف و قائم مرکر کی جائے۔

**جنگی قیدی کی تنخیف شدہ کٹو ٹیوں اور تنخواہ اور الاؤنس سے اس کے متولین کیلئے تو ضیغات۔67-** اس ایکٹ کے تابع تمام اشخاص کے معاملہ میں جنگی قیدی ہونے کے ناطے، جن کی تنخواہ اور الاؤنس دفعہ 61 کے ضمن (1) کے فقرہ (2) یا ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت ضبط کئے گئے ہوں لیکن جن کی نسبت دفعہ 66 کے تحت تنخیف کی گئی ہو تو مرکزی حکومت یا داڑکیٹر جزل، جب ایسا کرنے کیلئے مرکزی حکومت کی طرف سے مجاز کیا گیا ہو، کیلئے ایسے اشخاص کے کسی متول کیلئے تنخواہ اور الاؤنس میں سے تو ضیغ کرنا جائز ہوگا اور اس صورت میں کسی ایسی تنخیف کو فقط ایسی تنخواہ اور الاؤنس کے اس کے بعد باقی رہنے والی بقا یا پرلا گو ہونا منتصور ہوگا۔

(2) مرکزی حکومت یا داڑکیٹر جزل، جب مرکزی حکومت کے ذریعے اس طرح مجاز کیا گیا ہو، کیلئے جائز ہوگا کہ وہ اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی، جو جنگی قیدی ہو یا گم شدہ ہو، تنخواہ اور الاؤنس کی نسبت اس کے متولین کیلئے اس کی تنخواہ اور الاؤنس میں سے تو ضیغ کرے۔

**میعاد جس کے دوران کوئی شخص جنگی قیدی منتصور ہوتا ہے۔68-** دفعہ 67 کی اغراض کیلئے کوئی شخص اس وقت تک، جب تک کہ اس کے چال و چلن کی کسی جانچ کا نتیجہ نہ آجائے جیسا کہ دفعہ 65 میں موجہ ہے اور اگر وہ ایسے چال چلن کے نتیجے میں ملازمت سے برطرف کیا گیا ہو، تو ایسی برطرفی کی تاریخ تک بدستور جنگی قیدی تصور کیا جاتا رہے گا۔

## باب VI

### مقدمہ سے قبل گرفتاری اور کارروائیاں

**مجرموں کی تحویل۔ 69۔** (1) اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو، جس پر کسی جرم کا الزام عائد ہو، کسی اعلیٰ افسر کے حکم کے تحت بل کی تحویل میں لیا جاسکے گا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، کوئی افسر کسی دیگر افسر، اگرچہ ایسا دیگر افسر اعلیٰ درجے کا ہو، کو بل کی تحویل میں لینے کیلئے حکم دے سکے گا اگر وہ کسی جھگڑے، بغاوت یا بلوے میں ملوث ہو۔

**نظر پندی سے متعلق کمانڈنگ افسر کا فرض۔ 70۔** (1) ہر ایک کمانڈنگ افسر کا یہ فرض ہو گا کہ وہ اپنی کمان کے تحت اس شخص کا اس طرح خیال رکھے جس پر کسی جرم کا الزام ہو، کہ ایسے شخص کو الزام کی تفییش کے بنا تحویل میں لینے کی اس کو اطلاع کے بعد اڑتا لیس گھنٹوں سے زیادہ کیلئے اس وقت تک نظر پند نہیں رکھا جائے جب تک مذکورہ مدت کے اندر، مقررہ ضابطہ میں عوامی خدمت کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے تفییش کیا جانا تا قابل عمل نہ دھانی دے۔

(2) اڑتا لیس گھنٹوں سے زیادہ تحویل میں رکھے جانے والے ہر شخص کا معاملہ اور اس کی وجہات، کمانڈنگ افسر کے ذریعے اگلے اعلیٰ افسر یا ایسے دیگر افسر جس کو ملزم پر مقدمہ چلانے کیلئے بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کیلئے عرضی دائر کی جاسکے، کو روپرٹ کیا جائے گا۔

(3) ضمن (1) میں مصروف کئے گئے اڑتا لیس گھنٹے کی مدت کا شمار کرنے میں اتوار اور دیگر سرکاری چھٹیاں مستثنی ہوں گی۔

(4) طریقہ جس میں اور مدت جس کیلئے کوئی شخص اس ایکٹ کے تابع بل کی تحویل میں لیا جائے گا اور بند رکھا جائے گا، اُس کے ذریعے کئے گئے کسی مجاز حاکم کے ذریعے ساعت کے زیر اتواء رہنے تک ایسا ہو گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

**سپردگی اور ساعت کے درمیان وقفہ۔ 71۔** ہر معاملے میں جب کوئی ایسا شخص جیسا کہ دفعہ 69 میں مندرجہ ہے اور متحرک ڈیوٹی پر ہو اس کی ساعت کیلئے بل عدالت کا اجلاس طلب کئے بغیر آٹھ دنوں سے

زاندہ میعاد کیلئے ایسی حراست میں رہے، کمانڈنگ افسر مقررہ طریقے میں تاخیر کی وجہ سے دینیتے ہوئے ایک شخصی رپورٹ دے گا اور میں عدالت کا اجلاس طلب کرنے جائے یا ایسے شخص کو حراست سے رہا کئے جائے تک ہر آٹھ دنوں کے وقفے پر ایسی ہی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

**سول حکام کے ذریعے گرفتاری۔ 72-** جب بھی اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ملزم ہو، کسی مجرمیریت یا پولیس افسر کے حد اختیار ساعت کے اندر آتا ہو تو ایسا مجرمیریت یا پولیس افسر اس کے کمانڈنگ افسر یا کمانڈنگ افسر کے ذریعے اس کیلئے مجاز کردہ افسر کے ذریعے دخنخ کی گئی تحریری عرضی کی وصولی پر ایسے شخص کو بل کی حراست میں پکڑنے یا سونپنے کیلئے اعتماد کرے گا۔

**بھگوڑے کا پکڑنا۔ 73-** (1) جب اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص بھاگ جائے تو یونٹ کامانڈنگ افسر، جس سے وہ وابستہ ہو یا نسلک ہو، ایسے سول حکام کو جو اس کی رائے میں بھگوڑے کو پکڑنے میں اعتماد کر سکیں، اس کے بھاگ جانے کی اطلاع دے گا؛ اور ایسے حکام مذکورہ بھگوڑے کو ایسے طریقے سے جیسا کہ اس کو پکڑنے کیلئے مجرمیریت کے ذریعے وارثت جاری کیا گیا ہو، پکڑنے کیلئے اقدام اٹھائے گا اور پکڑے جانے پر بھگوڑے کو بل کی حراست میں سونپنے گا۔

(2) کوئی پولیس افسر کسی شخص کو یہ یقین کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ اس ایکٹ کا تابع ہے اور بھگوڑا ہے یا اتھارٹی کے بغیر سفر کر رہا ہے، وارثت کے بغیر گرفتار کر سکے گا اور قانونی طور پر کارروائی کرنے کیلئے کسی مجرمیریت کے سامنے تاخیر کے بغیر پیش کرے گا۔

**رخصتی کے بغیر غیر حاضر رہنے کیلئے جائز۔ 74-** (1) جب اس ایکٹ کے تابع کوئی شخص 30 دنوں کی مدت کیلئے معقول اتھارٹی کے بغیر ڈیوٹی سے غیر حاضر رہا ہو، جتنی جلدی ممکن ہو، ایسی اتھارٹی کے ذریعے اور ایسے طریقے میں دلائے گئے حلف یا اقرار صاحب پر اس شخص کی غیر حاضری اور اس کی نگہداشت میں مقررہ طریقے میں دلائے گئے حلف یا اقرار صاحب کے جائز عدالت مقرر کی جائے گی، اور ایسی عدالت سونپنے کی سرکاری جانشیداں میں یا کسی تھیمار، گولہ بارود، ساز و سامان، آلات، کپڑے یا پرزوں میں کسی نقش، اگر کوئی ہو، کی نسبت جائز کرے گی، اور اگر معقول اتھارٹی یا دیگر خاص وجہ کے بغیر ایسی حاضری

کے دفعے سے مطمئن ہو جائے تو عدالت ایسی غیر حاضری اور اس کی میعاد اور مذکورہ شخص، اگر کوئی ہو، کا واضح طور پر اعلان کرے گی اور یونٹ جس سے یہ شخص والستہ ہو یا نسلک ہو، کا کماڈنگ افسر مقررہ طریقے میں اس کا ریکارڈ مرتب کرے گا۔

(2) اگر غیر حاضر قرار دے گئے شخص نے مابعد خود کو سوچ پہنچ دیا یا پڑا نہیں گیا تو وہ اس ایکٹ کی اغراض کیلئے بھگوڑ امتصور ہو گا۔

**بل پولیس افسران 75-** (1) ڈائریکٹر جنرل یا کوئی مقررہ افسر ضمانت (2) اور (3) میں مقررہ کا رہائے منصی کو انجام دینے کیلئے اشخاص (اس ایکٹ میں بل پولیس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) کی تقریبی کر سکتے گا۔

(2) کسی جرم میں قید کئے گئے شخص کو اپنی تحریل میں لینا، صحیح نظام اور نظم و ضبط کو برقرار رکھنا اور بل میں کام کر رہے یا نسلک اشخاص کی طرف سے اس کی خلاف ورزی کو روکنا (1) کے تحت مقرر کئے گئے شخص کے فرائض ہوں گے۔

(3) دفعہ 69 میں درج کی امر کے باوجود حضم (1) کے تحت مقرر کیا گیا شخص کسی بھی وقت، اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو، جو کسی جرم کا مرتكب ہو یا ملزم ہو، ساعت کیلئے گرفتار اور نظر بند کر سکے گا، اور بل عدالت کے ذریعے یا دفعہ 56 کے تحت اختیار استعمال کرنے والے کسی افسر کی طرف صادر کئے گئے فیصلے کے نتیجے میں کوئی سزا عائد کئے جانے کیلئے موثر کارروائی بھی کر سکے گا لیکن خود اپنے اختیار سے کوئی سزا عائد نہیں کرے گا:-

بشرطیکہ دیگر افسر کے حکم کے سوابے کوئی بھی افسر اس طرح گرفتار یا نظر بند نہیں کیا جائے گا۔

## باب VII

### بل عدالتیں

**بل عدالتیں کی اقسام 76-** اس ایکٹ کی اغراض کیلئے بل عدالتیں کی تین اقسام ہو گی، یعنی:-  
(الف) عام بل عدالتیں;

(ب) ادنیٰ بل عدالتیں اور

(ج) سرسری بل عدالتیں۔

جن کا اجلاس مقررہ طریقے سے طلب کیا جائے گا۔

عام بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کا اختیار-77- عام بل عدالت کا اجلاس مرکزی حکومت یا ذراً ایکیٹر جزل کے ذریعے یا ذراً ایکیٹر جزل کے وارث کے ذریعے اس کے تین با اختیار بنائے گئے کسی افسر کے ذریعے طلب کیا جاسکے گا۔

ادنیٰ بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کا اختیار-78- ادنیٰ بل عدالت کا اجلاس کسی افسر، جس کو عام بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کا اختیار ہو، کے ذریعے سے یا کسی ایسے افسر کے وارث کے ذریعے اس کے تین با اختیار بنائے گئے کسی افسر کے ذریعے طلب کیا جاسکے گا۔

وفعات 77 اور 78 کے تحت جاری کردہ وارث-79- دفعہ 77 یا دفعہ 78 کے تحت جاری کردہ وارث میں ایسی بندشیں تھیں کہ اپنے اکاظ درج ہو سکیں گی جیسا کہ جاری کرنے والا افسر مناسب سمجھے۔

عام بل عدالت کی بناؤٹ-80- عام بل عدالت کم سے کم پانچ افسران پر مشتمل ہوگی۔

ادنیٰ بل عدالت کی بناؤٹ-81- ادنیٰ بل عدالت کم سے کم تین افسران پر مشتمل ہوگی۔

سرسری بل عدالت-82- (1) سرسری بل عدالت کسی یونٹ کے کمائڈنگ افسر کے ذریعے سے منعقد کی جاسکے گی اور وہ اسکیلے عدالت کو تشکیل دے گا۔

(2) کارروائیاں کامل طور پر دو دیگر اشخاص جو افسر یا ماتحت افسر یا دونوں میں سے کوئی ایک ہو، کے ذریعے نیٹائی جائیں گی اور انہیں اس حیثیت سے حلقو یا اقرار صاحب نہیں دلایا جائے گا۔

بل عدالت کی تحلیل-3-8- (1) اگر بل عدالت میں مقدمہ کے آغاز کے بعد اس ایکٹ میں مطلوبہ کم سے کم افسران کی تعداد سے کم ہو جاتی ہے تو اس کو تحلیل کیا جائے گا۔

- (2) اگر مغلوقہ تج اثاریٰ یا، بھی بھی صورت ہو، تو پڑی تج اثاریٰ جز لیا یا لیا شل تج اثاریٰ جز ل کی یادداشی کارروائی سے قبل ٹرم کی پیاری کی وجہ سے ساعت چاری رکھنا ممکن ہو، تو بل عدالت تحمل کی جاسے گی۔
- (3) اثاریٰ یا افسر جس نے بل عدالت کا اجلاس طلب کیا ہو، اس کو تحمل کر سکے گا اگر اس کو لگے کہ لازم کے انہم حالات یا ظلم و ضبط کی خود ریاضت میں مذکورہ بل عدالت کو پیاری رکھنا ممکن یا خلاف قرین مصلحت ہاتا ہے۔
- (4) جب بل عدالت کو اس دفعہ کے تحت تحمل کیا گیا ہو تو ٹرم پر دوبارہ مقدمہ چلا جائے گا۔

**عام بل عدالت کے اختیارات - 84-** عام بل عدالت کو اس ایکٹ کے تابع کسی شخص پر اس کے تحت قابل سزا کسی جرم کیلئے ساعت کرنے کا اور اس کے ذریعے مجاز کردہ کوئی سزا صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

**اوی بل عدالت کے اختیارات - 85-** اوی بل عدالت کو اس ایکٹ کے تابع کسی افسر یا ما تحت افسر کے علاوہ کسی شخص کو اس کے تحت قابل سزا کسی جرم کیلئے ساعت کرنے کا اور سزا موت یا دوسال سے زائد میعاد کیلئے سزا قید کے علاوہ اس ایکٹ کے ذریعے مجاز کردہ کوئی سزا صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

**سرسری بل عدالت کے اختیارات - 86-(1)** صحن (2) کی توضیعات کے تابع، سرسرا بل عدالت اس ایکٹ کے تابع کیلئے کوئی خاص وجہ ہو اور مبینہ مجرم کی ساعت کیلئے اوی بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کا اختیار دئے گئے افسر کو ظلم و ضبط کو مضرت پہنچانے بغیر استصواب دے سکتے ہوں، تو سرسرا بل عدالت منعقد کرنے والا افسر ایسے استصواب کے بغیر دفعات 19, 16 اور 49 میں سے کسی ایک کے تحت کسی جرم یا عدالت منعقد کرنے والے افسر کے خلاف کسی مجرم کی ساعت نہیں کرے گا۔

(2) سرسرا بل عدالت، کسی افسر یا ما تحت افسر کے علاوہ اس ایکٹ کے تابع اور عدالت منعقد کرنے والے افسر کے اختیار کے تابع کسی شخص کے مقدمے کی ساعت کر سکے گی۔

(3) سزا موت یا چھن (5) میں مصرحہ حد سے تجاوز میعاد کیلئے سزا قید کے علاوہ سرسرا بل عدالت کوئی

سزا صادر کر سکے گی جو اس ایکٹ کے تحت صادر کی جاسکے۔

(5) ضمن (4) میں موجہ حد حسب ذیل ہوگی۔

(الف) ایک سال اگر بل عدالت منعقد کرنے والے افسر کا عہدہ کمالانش سے کم درجے کا نہ ہو؛

(ب) کسی دیگر معاملے میں، تین میتے۔

**دوسری ساعت کی ممانعت - 87-** (1) جب اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو بل عدالت کے ذریعے یا فوجداری عدالت کے ذریعے کسی جرم سے بری کیا گیا یا سزا یا بکار کیا گیا ہو یا دفعہ 56 یا دفعہ 58 کے تحت اس پر کارروائی کی گئی ہو تو وہ بل عدالت کے ذریعے اسی جرم کیلئے دوبارہ ساعت کے جانے یا مذکورہ دفعات کے تحت کارروائی کے جانے کا مستوجب نہیں ہوگا۔

(2) جب کسی شخص کو بل عدالت کے ذریعے کسی جرم میں بری کیا گیا ہو یا سزا یا بکار کیا گیا ہو یا دفعہ 56 یا دفعہ 58 کے تحت اس پر کارروائی کی گئی ہو تو وہ فوجداری عدالت کے ذریعے اسی جرم کیلئے یا ان ہی امور پر دوبارہ ساعت کے جانے کا مستوجب نہیں ہوگا۔

**ساعت کیلئے میعاد کی مدت - 88-** (1) ضمن (2) میں وضع کئے گئے کے سوائے، کسی جرم کیلئے اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی کسی بل عدالت کے ذریعے کوئی بھی ساعت ایسے جرم کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے مقصی ہونے کے بعد شروع نہیں کی جائے گی۔

(2) ضمن (1) کی توضیحات کا اطلاق فرار ہونے کے کسی جرم یا دفعہ 19 میں متذکرہ جرائم میں سے کسی کیلئے ساعت پر نہیں ہوگا۔

(3) ضمن (1) میں متذکرہ مدت کی میعاد کا شمار لگانے میں ایسے شخص کے ذریعے جرم کے ارتکاب کے بعد گرفتاری سے پہلے میں صرف کئے گئے وقت کو خارج کیا جائے گا۔

**مجرم جو اس ایکٹ کے تابع نہ رہا ہو، کی ساعت وغیرہ - 89-** (1) جب اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم کسی شخص جب وہ اس ایکٹ کے تابع تھا، کے ذریعے مرتب ہوا ہو اور وہ اس طرح تابع نہ رہا ہو، اس کو ایسے جرم کیلئے بل کی تحویل میں لیا جاسکے گا اور کھا جاسکے گا اور سزا دی جاسکے گی گویا کہ وہ

بدرستور اس طرح تابع رہا ہو۔

(2) ایسے کسی شخص کی کسی جرم کیلئے ساعت نہیں کی جائے گی جب تک کہ اس ایکٹ کے مابین نہ رہنے کے بعد چھ ماہ کے اندر اس کی ساعت شروع نہ ہو جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس مضمون میں درج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص پر فرار کے جرم کیلئے یاد فرمائیں متنزہ کردہ جرائم میں سے کسی ایک کی ساعت کیلئے لا گوئیں ہو گا یا ایسی عدالت کے ذریعے نیز کسی بل عدالت کے ذریعے قابل ساعت کسی جرم کی ساعت کیلئے کسی فوجداری عدالت کے اختیار ساعت کو متاثر نہیں کرے گا۔

**سزا کی مدت کے دوران ایکٹ کا اطلاق - 90.** (1) جب اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو مل عدالت کے ذریعے سزاۓ قید دی گئی ہو، تو اس کی سزا کی مدت کے دوران اس پر اس ایکٹ کا اطلاق ہو گا اگرچہ وہ فونج سے بر طرف کیا گیا ہو یا دیگر طور پر اس ایکٹ کے تابع نہ رہا ہو اور اس کو بند رکھا جائے گا، ہٹایا جائے گا، قید کیا جائے گا اور سزا دی جائے گی گویا کہ وہ اس ایکٹ کا بدرستور تابع رہا ہو۔

(2) جب اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو مل عدالت کے ذریعے سزاۓ موت دی گئی ہو، اس پر اس ایکٹ کا اطلاق ہو گا جب تک کہ سزا پر عملدرآمد نہ کیا جائے۔

**ساعت کی جگہ وغیرہ - 90.** (1) اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کی، جس نے اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو، ایسے جرم کیلئے کسی بھی جگہ پر ساعت کی جاسکے گی یا سزا دی جاسکے گی۔

(2) ایسے اشخاص جن کے ذریعے ملزم کا ساعت میں بچاؤ کیا جائے گا اور وہاں پر ایسے اشخاص کی حاضری ہو سکے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

**فوجداری عدالت اور بل عدالت کے درمیان انتخاب - 92.** جب کسی جرم کی نسبت فوجداری عدالت اور بل عدالت میں سے ہر ایک کو اختیار ساعت حاصل ہو تو ڈائریکٹر جزل، ایڈیشنل ڈائریکٹر جزل یا اسپکٹر جزل یا ڈپٹی اسپکٹر جزل یا ایڈیشنل ڈپٹی اسپکٹر جزل جس کی کمان کے اندر ملزم شخص کام کر رہا ہو، یا ایسے دیگر افسر جیسا کہ مقرر کیا جائے، کا اختیار تیزی ہو گا کہ وہ فیصلہ کرے کہ کس عدالت کے رو برو کار روانیاں دائر کی جائیں گی اور اگر وہ افسر فیصلہ کرے کہ وہ بل عدالت کے رو برو دائر

کی جائیں گی، تب وہ ہدایت دے سکے گا کہ ملزم کو مل کی خوبی میں نظر بند رکھا جائے۔

**مجرم کی پسروگی مطلوب ہونے پر فوجداری عدالت کا اختیار - 93 -** (1) جب اختیار ساخت رکھنے والی فوجداری عدالت کی رائے ہو کہ کسی مبینہ جرم کی نسبت قانونی کارروائیاں اس کے رو برو دائر کی جائیں گی تو یہ تحریری نوٹس کے ذریعے وغیرہ 92 میں محلہ افسر کو اپنی مرخصی سے یا تو ملزم کو قانونی طور پر اس کے خلاف کارروائی کئے جانے کیلئے نزدیک ترین محضریٹ کو سوچنے یا مرکزی حکومت کے استصواب کے زیر القوانینی کارروائی ملتوی کرنے کیلئے مطالبہ کر سکے گی۔

(2) ہر ایسے معاملے میں مذکورہ افسر یا تو درخواست کی تقلیل میں مجرم کو پسروگرے گا یا عدالت جس کے سامنے قانونی کارروائیاں دائر کی جانی ہوں، کے بارے میں مرکزی حکومت کے تعین کیلئے سوال کو فوراً استصواب کیلئے بھیجے گا جس کا حکم ایسے استصواب پرحتی ہو گا۔

### VIII

#### بل عدالت کا ضابطہ

**صدر نشین افسر - 94 -** ہر عام مل عدالت یادنی بل عدالت میں سینئر رکن صدر نشین افسر ہو گا۔

**نج اثار نیز - 95 -** (1) نج اثارنی جزل یا ڈپنی نج اثارنی جزل یا ایڈیشنل نج اثارنی جزل یا اگر ایسا کوئی افسر دستیاب نہ ہو، نج اثارنی جزل کی طرف سے یا اس کیلئے نج اثارنی جزل کے ذریعے مجاز کردہ کسی افسر کی طرف سے منظور شدہ کوئی افسر ہر عام مل عدالت میں حاضر ہے گا اور ہر ادنی بل عدالت میں حاضر ہو سکے گا۔

(2) نج اثارنی جزل، ایڈیشنل نج اثارنی جزل، ڈپنی نج اثارنی جزل اور نج اثارنی کی بھرتی اور شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جیسا کہ صراحت کی جاسکے۔

**عذر اسات - 96 -** (1) عام مل عدالت یادنی بل عدالت کے ذریعے ہر ساخت پر، جوئی عدالت کا اجلاس لگے، صدر نشین افسر اور اکیئن کے نام ملزم کے سامنے پڑھے جائیں گے اور بعد ازاں اس سے پوچھا جائے گا

آپا کہ عدالت کے اہلاں میں کسی افسر کے ذریعے ساعت کئے جائے پر اس کو اعتراض ہے۔

(2) اگر ملزم ایسے کسی افسر پر اعتراض کرے، تو اس کا عذر اور اس پر اعتراض کئے گئے افسر کا جواب بھی سننا اور ریکارڈ کیا جائے گا اور عدالت کے باقی افسران اعتراض کئے گئے افسر کی غیر موجودگی میں عذر کو نپٹائیں گے۔

(3) اگر عذر روٹ دینے کیلئے مستحق افسروں کے آؤٹھے یا اس سے زیادہ ووٹوں سے منظور ہوا ہو تو عذر کو منظور کیا جائے گا اور اعتراض کیا گیا رکن برطرف کیا جائے گا اور اس کی خالی جگہ کو ملزم کے اعتراض کرنے کے ذکرہ حق کے تابع دوسرے افسر کے ذریعے مقررہ طریقہ میں پر کیا جاسکے گا۔

(4) جب کوئی عذر نہیں کیا جائے، یا جب کوئی عذر کیا گیا ہو اور نامنظور ہو جائے یا افسر کی خالی جگہ صحن (3) کے تحت دوسرے افسر کے ذریعے پر کی گئی ہو جس پر کوئی عذر نہیں کیا گیا ہو یا منظور نہ ہوا ہو، تو عدالت ساعت کو جاری رکھے گی۔

**ارا کیں، نج اثار نہیں اور گواہان کا حلف - 97.** (1) بل عدالت کے ہر ایک رکن اور نج اثار نی یا جیسی بھی صورت ہو، ڈپنچ اثار نی جزل یا ایڈیشنل نج اثار نی جزل یا فحص 95 کے تحت منظور شدہ افسر کو مقدمہ شروع ہونے سے قبل مقررہ طریقے میں حلف یا اقرار صاحب دلایا جائے گا۔

(2) بل عدالت کے رو برو شہادت دینے والے ہر ایک شخص کا، مقررہ صورت میں باضابطہ حلف یا اقرار صاحب دلائے جانے کے بعد بیان لیا جائیگا۔

(3) صحن (2) کی توضیحات کا اطلاق نہیں ہو گا جب گواہا بارہ سال سے کم عمر کا پچھہ ہو اور بل عدالت کی رائے ہو کہ اگرچہ گواہ قیمتی کا فرض سمجھتا ہے وہ حلف یا اقرار صاحب کی نوعیت نہیں سمجھتا ہے۔

**ارا کیں کے ذریعے ووٹنگ - 98.** (1) (2) اور (3) کی توضیحات کے تابع، بل عدالت کا ہر ایک فیصلہ ووٹوں کی قطعی اکثریت سے صادر کیا جائے گا؛ اور جب تجویز یا سزا پر ووٹ مساوی ہوں، تو فیصلہ ملزم کے حق میں ہو گا۔

(2) عدالت کے ارا کیں کی کم سے کم دو تہائی کی منظوری کے بغیر عام بل عدالت کے ذریعے کوئی بھی سزا نے موٹ صادر نہیں کی جائے گی۔

(3) عذر یا عدالتی رائے یا سزا کے مسوائے معاملوں میں صدر نشین افسر کو فیصلہ کرنے والے حاصل ہوگا۔

شہادت کی نسبت عامم قانون 99-99 اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کا اطلاق بل عدالت کے روپ و تمام کارروائیوں پر ہوگا۔

**جوڑیشل نوٹس-100-101**- بل عدالت، بل کے بھیثیت افسران ارکان کی عام و اتفاقیت کے اندر کسی بھی معاملے کا عدالتی نوٹس لے سکے گی۔

گواہوں کو طلب کرنا-101- (1) بل عدالت کا اجلاس منعقد کرنے والا افسر یا صدر نشین افسر یا جنگ اثاری یا جنگ اثاری جز لیا جائیشل جنگ اثاری جز لیا دفعہ 95 کے تحت منتظر شدہ افسر یا ملزم کا کمائنگ افسر کسی شخص کو یا تو شہادت دینے یا کوئی دستاویز یا دیگر چیز پیش کرنے کیلئے اپنے سخنطی سمنات کے ذریعے، سمنات میں متذکرہ وقت اور جگہ پر حاضر کروا سکے گا۔

(2) ایسے گواہ کی صورت میں، جو اس ایکٹ یا یونین کے مسلح افواج سے متعلق کسی دیگر ایکٹ کے تابع ہو، سمنات اس کے کمائنگ افسر کو بھیجے جائیں گے اور ایسا افسر جب اس پر تعقیل کرواے گا۔

(3) کسی دیگر گواہ کی صورت میں، سمنات ایسے مجرمیت کو جس کے اختیار ساعت میں وہ ہو یا رہتا ہو، کو بھیجے جائیں گے اور ایسا مجرمیت سمن کی تعقیل کرواۓ گا گویا کہ گواہ کو ایسے مجرمیت کی عدالت میں طلب کیا جانا ہو۔

(4) جب گواہ اپنی تحویل یا اختیار میں کسی خاص یا دیگر چیز کو پیش کرنے کیلئے مطلوب ہو تو سمن اس کی معقول باقاعدگی کے ساتھ وضاحت کرے گا۔

**پیش کرنے سے مستثنی کئے گئے دستاویزات-102-** (1) دفعہ 101 میں کوئی امر بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعات 123 اور 124 کی عمل آوری پر یا ڈاک یا تار حکام کی تحویل میں کسی خط، پوسٹ کارڈ، ٹیلی گرام یا کسی دیگر دستاویز کو لا گوئے پر اثر انداز ہونا مقصود نہیں ہوگا۔

(2) ایسی تحویل میں اگر کوئی دستاویز کسی ضلع مجرمیت، چیف میٹرو پولیس مجرمیت، چیف جوڑیشل مجرمیت، سیشن عدالت یا عدالت عالیہ کی رائے میں کسی بل عدالت کی غرض کیلئے مطلوب ہو، ایسا مجرمیت یا

حدائق میں اسکے کام کو، جیسی بھی صورت ہو، ایسی وسماں پر ایسے شخص، جیسا کہ ایسا محض بیٹھا یا نظر  
ہدایت کرے، کو پرد کئے جانے کیلئے حکم کر سکے گا۔

(3) اگر کوئی ایسا دستاویز کسی دیگر محض بیٹھا یا کسی مشترپولیس یا ضلع پر نشست پولیس کی رائے میں کسی ایسی  
غرض کیلئے مطلوب ہو، وہ ذاک یا تاریخ کام بھی بھی صورت ہو، کو ایسی تلاشی کروانے جانے کیلئے اور کسی  
ایسے ضلع محض بیٹھ، چیف میٹرو پولن محض بیٹھ، چیف جوڈیشل محض بیٹھ، سیشن عدالت یا عدالت عالیہ  
کے احکام کے زیر القاء، ایسے دستاویز کو بخط کرنے کا حکم کر سکے گا۔

**گواہوں کے بیان لیئے کیلئے کمیشن - 103** - (1) جب بھی مل عدالت کے ذریعے ساعت کے  
دوران، عدالت کو دکھائی دے کہ انصاف کے تقاضے کیلئے گواہ کا بیان لینا ضروری ہے اور کہ ایسے گواہ کی  
حاضری زیادہ تاخیر، اخراجات یادقت کے بغیر حاصل نہیں کی جاسکتی ہے جو مقدمہ کے حالات و اقدامات  
کیلئے بے جا ہو گا، تو ایسی عدالت نج اثاری جزل کو حکم نامہ کے ذریعے متوجہ کر سکے گی کہ ایسے گواہ کی  
شهادت لینے کیلئے کمیشن جاری کیا جائے۔

(2) نج اثاری جزل تج، اگر وہ ضروری سمجھے، کسی میٹرو پولن محض بیٹھ یا پبلی درجے کے جوڈیشل محض بیٹھ، جس  
کے اختیار ساعت کی حدود کے اندر ایسا گواہ رہتا ہو، کو ایسے گواہ کی شہادت لینے کیلئے کمیشن اجراء کر سکے گا۔

(3) محض بیٹھے کمیشن اجراء کیا گیا ہو، یا، اگر وہ چیف میٹرو پولن محض بیٹھ یا چیف جوڈیشل محض بیٹھ یا  
ایسا میٹرو پولن محض بیٹھ یا جوڈیشل محض بیٹھ جیسا کہ وہ اس کے لئے مقرر کریں، گواہ کو اپنے رو برومن  
کرے گا یا جہاں گواہ ہواں جگہ جائے گا اور ایسے ہی طریقے میں اس کی گواہی لے گا اور اس غرض کیلئے  
ایسے تمام اختیارات کا استعمال کرے گا جیسا کہ مجموع ضابطہ فوجداری، 1973 کے تحت وارث مقدموں  
کی کارروائی میں ہوں۔

(4) جب گواہ کسی قابلی علاقے میں یا بھارت سے باہر کی جگہ پر رہتا ہو، تو کمیشن، مجموع ضابطہ فوجداری،  
1973 کے باب XXIII میں مصروف طریقے میں اجراء کیا جاسکے گا۔

**کمیشن کے ذریعے گواہ کا بیان - 104** - (1) کسی معاملے میں جس میں وفعہ 103 کے تحت کمیشن  
اجراء کیا گیا ہو، سرکاری پیر و کار اور ملزم بالترتیب تحریری طور پر سوالات جن کو عدالت کیلئے مناسب سمجھے،

پیش کر سکتیں گے اور کمیشن کی عمل آوری کرنے والا مجسٹریٹ ایسے سوالات پر گواہ کے بیان لے گا۔

(2) سرکاری پیر و کار اور ملزم ایسے مجھتریٹ کے رو بروں کیلئے ذریعے یا ملزم کے تحول میں ہونے کی صورت کے علاوہ از خود پیش ہو سکتیں گے اور مذکورہ گواہ کا جیسی بھی صورت ہو، بیان لے سکتیں گے، جو کہ سکتیں اور سرنو بیان لے سکتیں گے۔

(3) دفعہ 103 کے تحت اجراء کئے گئے کمیشن کی باضابطہ عمل آوری کے بعد، اس کو اس کے تحت گواہ کے لئے گئے بیان کے سمیت پنج اثارنی جزیل کو واپس کیا جائے گا۔

(4) ضمن (3) کے تحت واپس کئے گئے کمیشن اور بیان کی وصولی پر پنج اثارنی جزیل اسے، اس عدالت جس کے حسب تجویز کمیشن اجراء کیا گیا تھا، اگر ایسی عدالت برخاست ہو گئی ہو، ملزم کی ساعت کیلئے طلب کی گئی کسی دیگر عدالت کو پیش کرے گا، اور کمیشن، اس کی واپسی اور بیانات سرکاری پیر و کار اور ملزم کے معاکنے کیلئے مستیاب رہیں گے اور کبھی معقول استثنیات کے نالئے سرکاری پیر و کار یا ملزم کے ذریعے مقدمے میں شہادت کے طور پر پڑھے جاسکتیں گے اور عدالت کی کارروائیوں کا حصہ بنیں گے۔

(5) ہر ایک معااملے میں جس میں دفعہ 103 کے تحت کمیشن اجراء کیا گیا ہو، کارروائی کمیشن کی عمل آوری اور واپسی کیلئے معقول طور پر درکار مقررہ وقت کیلئے ملتوی کی جاسکتی۔

**الزام نہ لگائے گئے جرائم کیلئے سزا مایا۔ 105۔** کوئی شخص، جس پر عدالت کے رو برو۔

(الف) فرار کا الزام لگایا گیا ہو، تو اقدام فرار یا رخصتی کے بغیر غیر حاضر ہنہ کا قصور وار پایا جاسکے گا؛

(ب) اقدام فرار کا الزام لگایا گیا ہو، تو رخصتی کے بغیر غیر حاضر ہنہ کا قصور وار پایا جاسکے گا؛

(ج) مجرمانہ قوت استعمال کرنے کا الزام لگایا گیا ہو، تو حملے کا قصور وار پایا جاسکے گا؛

(د) دھمکی آمیز زبان استعمال کرنے کا الزام لگایا گیا ہو، تو سرش زبان استعمال کرنے کا قصور وار پایا جاسکے گا؛

(ه) دفعہ 33 کے فقرے (الف)، (ب)، (ج) اور (د) میں مصروف جرائم میں سے کسی ایک کا الزام لگایا

گیا ہو، تو ان جرائم میں سے جن کا اس کو مجرم شہریا جاسکتا ہا، میں سے کسی دیگر کا قصور وار پایا جاسکے گا؛

(و) دفعہ 49 کے تحت قبل سزا جرم کا الزام لگایا گیا ہو، تو کسی دیگر جرم کا قصور وار پایا جاسکے گا جس کا

وہ اس صورت میں قصور وار ٹھہرایا جاسکتا تھا اگر موجود خاصیت فوجداری، 1973 کی توضیحات کا اطلاق ہوا ہوتا۔

(ز) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو، تو جرم کے ایسے حالات میں ارتکابِ جن میں زیادہ شدید سزا ہو، کاٹوت نہ ہونے پر اسی جرم کے ایسے حالات میں، جن میں کم شدید سزا ہو، کچھ جانے کا قصور وار ٹھہرایا جاسکے گا:

(ح) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو، تو مذکورہ جرم کے ارتکاب کا اقدام یا اعانت کے جانے کا قصور وار پایا جاسکے گا، اگرچہ اقدام جرم یا اعانت جرم کا علیحدہ سے الزام نہ لگایا گیا ہو۔

**وستخاط کی نسبت قیاس 106-** اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی میں سرکاری ملازمت میں کسی افسر کی طرف سے کسی عرضی، سرثیقیت، وارثت، جواب یا دیگر دستاویز پر وستخاط کیا جانا مقصود ہو، جب تک برعکس نہ ظاہر کیا جائے، اس شخص کی طرف سے باضافہ وخت کے جانے کا قیاس کیا جائے گا جس کی طرف سے اور جس حیثیت میں اس پر وستخاط کیا جانا مقصود ہو۔

**بھرتی کا غذر 107-** (1) کسی بھرتی کا غذا کا، جو کسی بھرتی افسر کی طرف سے وستخاط کیا جانا مقصود ہو، اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں میں بھرتی کرنے والے شخص کی طرف سے سوالات کے دینے کے جوابات، جو وہاں اس کو دینے جانے ہوں، کی شہادت ہوگی۔

(2) ایسے شخص کی بھرتی، اس بھرتی کا غذہ کے، بھرتی کا غذہ یا سروں ریکارڈ تحویل میں رکھنے والے دفتر کی طرف سے اصل نقل کی تصدیق شدہ نقل یا اصل پیش کرنے سے ثابت کی جاسکے گی۔

**بعض دستاویزات کی نسبت قیاس 108-** (1) میں کسی یونٹ میں کسی شخص کی ملازمت کی نسبت کوئی خط، گوشوارہ یا دیگر دستاویز یا کسی شخص کی برطانی، ہٹلیا جانا یا برخاشی یا کسی شخص جس کی میں کسی یونٹ میں ملازمت نہ ہو یا واپس نہ رہا ہو، کے حالات کی نسبت اگر مرکزی حکومت یا ذا ائریکشنس جنرل کی طرف سے یا ذریعے سے یا کسی مقرر شدہ افسر کے ذریعے سے وستخاط شدہ ہونا مقصود ہو، تو یہ ایسے خط، گوشوارہ یا خط میں بیان کئے گئے واقعات کی شہادت ہوگی۔

- (2) کسی اقماری کے ذریعے شہر کے جانے کیلئے مقصود ہل فہرست یا گزٹ اس میں منتظر ماتحت افسران کے عہدہ اور زبہت کی، اور ان کے ذریعے سنجھاں ہوئی کسی تقریری کی اور فوج کی بیان، پوشت یا شان جن سے وہ وابستہ ہو، کی شہادت ہوگی۔
- (3) جب اس ایکٹ کے یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد کی تعینات میں یادگیر طور پر کارہائے منصی کے انجام دی میں کسی بیان کھاتے میں ریکارڈ مرتب کیا جائے اور کمائٹ افسر کے ذریعے یا افسران جس کے ذریعے ایسا ریکارڈ مرتب کرنا فرض ہو، کے ذریعے دستخط کیا جانا مقصود ہو، ایسا ریکارڈ اس میں ظاہر شدہ حقائق کی شہادت ہوگی۔
- (4) ہل کے کسی وقت میں کسی ریکارڈ کی نقل جس کا ایسے کھاتے کو تحویل میں رکھنے والے افسر کے ذریعے اصل نقل ہونے کا تصدیق کیا جانا مقصود ہوایے ریکارڈ کی شہادت ہوگی۔
- (5) جب اس ایکٹ کے تابع کسی شخص پر فرار یا رخصتی کے بغیر غیر حاضر ہنے کے الزام کا مقدمہ چلا یا جارہا ہو اور ایسے شخص نے خود کو کسی افسر یا اس ایکٹ کے تابع دیگر شخص یا ہل کی کسی یونٹ کے پر دکیا ہو یا ایسے افسر یا شخص کے ذریعے پکڑا گیا ہو، تو کوئی سرٹیکیٹ ایسے افسر کے ذریعے یا یونٹ جس سے ایسا شخص وابستہ ہو یا مسلک ہو، کے کمائٹ افسر کے ذریعے، جیسی بھی صورت ہو، دستخط کیا جانا مقصود ہو اور ایسی سپردگی یا پکڑے جانے کا واقعہ، تاریخ اور جگہ بیان کیا گیا ہو اور طریقہ جس میں وہ ملبوس تھا، ایسے بیان کئے گئے معاملات کی شہادت ہوگی۔
- (6) جب اس ایکٹ کے تابع کسی شخص پر فرار یا رخصتی کے بغیر غیر حاضری کے الزام کا مقدمہ چلا یا جارہا ہو اور ایسے شخص نے پویں اشیش کا چارج رکھنے والے افسر کے عہدے سے کم نہیں کسی پویں افسر کی حرast میں خود کو پر دکیا ہو یا اس کے ذریعے پکڑا گیا ہو تو کوئی سرٹیکیٹ جو ایسے پویں افسر کے ذریعے دستخط کیا جانا مقصود ہو، تو ایسی سپردگی اور پکڑے جانے کے واقعہ، تاریخ اور جگہ کا بیان اور طریقہ جس میں وہ ملبوس تھا ایسے بیان کئے گئے امور کی شہادت ہوگی۔
- (7) (الف) کوئی دستاویز جو کسی سرکاری سائنسی ماہر، جس پر اس ضمن کا اطلاق ہوتا ہو، کا اس کے معانے نے یا تشخیص کیلئے باضابطہ پیش کئے گئے کسی امر یا واقعہ پر تحریری رپورٹ ہو اور اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے دوران رپورٹ کیا جانا مقصود ہو، اس ایکٹ کے تحت کسی جانچ، مقدمے یا دیگر کارروائی میں بطور

شہادت استعمال کیا جائے گا؟

(ب) بل عدالت، اگر وہ مناسب سمجھے، کسی ایسے ماہر کو اس روپورٹ کے موضوع کی نسبت حاضر اور معاشرہ کرو سکے گی؛

(ج) جب کسی ایسے ماہر کو بل عدالت کی طرف سے طلب کیا جاتا ہے اور وہ بذات خود حاضر ہونے سے قاصر ہے، تو وہ، جب تک اس کو عدالت نے بذات خود پیش ہونے کیلئے صراحتاً ہدایت نہ کی ہو، کسی افسر کو، جو مقدمے کے واقعات سے باخبر ہو، اس کی طرف سے عدالت میں گواہی دینے کیلئے تفویض کر سکے گا۔

(8) اس ضمن کا اطلاق مجموع ضابط فوجداری، 1973 کی دفعہ 293 کے ضمن (4) میں فی الوقت مصروف کاری سائنسی ماہر پر ہوگا۔

**ملزم کی طرف سے سرکاری افسر کو استصواب ۔ 109۔** (1) اگر فرار یا رخصت کے بغیر غیر حاضری، رخصتی تجاوز کرے یا جب ملازمت پر آنے کیلئے متینہ کیا جائے تو دوبارہ جوانہ (Join) نہ کرنے کی کسی مقدمے میں ملزم اپنی غیر مجاز کردہ غیر حاضری کیلئے اپنے دفاع میں کوئی تھوڑا یا معقول جواز پیش کرے اور اس کی تائید کرنے کیلئے سرکاری ملازمت میں کسی افسر کا حوالہ دے یا اگر یہ دکھائی دے کہ کوئی ایسا افسر بچاؤ میں مذکورہ بیان کی تصدیق یا تردید کر سکے تو عدالت ایسے افسر کو متوجہ کر سے گی اور اس کا جواب موصول ہونے تک عدالتی کارروائیاں ملتوی رکھے گی۔

(2) اس طرح محوالہ کسی افسر کا تحریری جواب، اگر اس کی طرف سے مستخط شدہ ہو، کی شہادت لی جائے گی اور ایسی ہی موثر ہو گی جیسا کہ عدالت کے رو برو حلقو پر لی گئی ہو۔

(3) اگر ایسے جواب کے حصول سے قبل عدالت کو برخاست کیا گیا ہو یا اگر عدالت اس دفعہ کی توضیحات کی تعلیم کرنے میں ترکِ فعل کرے تو اجلاس طلب کرنے والا افسر، اپنے اختیار تیزی سے کارروائیاں منسوخ کر سکے گا اور دوبارہ مقدمہ کی ساعت کرنے کا حکم کر سکے گا۔

**ماقبل سزا یا بیوں اور عام چال چلن کی شہادت ۔ 110۔** (1) جب اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو بل عدالت کی طرف سے سزا یا بیا گیا ہو تو، ایسی بل عدالت ایسے شخص کے، یا تو بل عدالت

سکر فریبے یا فوجداری عدالت کے ذریعہ سزا ایا بیان دفعہ 56 یا دفعہ 58 کے تحت دی گئی کسی سزا کے متعلق معلوم کر سکے گی اور شہادت لے سکے گی اور ریکارڈ کر سکے گی، اور ایسے شخص کے عام چال چلن اور ایسے دیگر امور جیسا کہ مقرر کیا جائے کے متعلق مزید جائز درج کر سکے گی۔

(2) اس دفعہ کے تحت حاصل کی گئی شہادت یا تو زبانی یا بل عدالت کے کھاتوں یا وہ مذکوری ریکارڈ میں درج یا ان کے تصدیق شدہ اقتباسات کی صورت میں ہو سکتی ہے، اور اس شخص کو ساعت سے قبل یہ نوٹس دینا ضروری نہیں ہوگا کہ اس کی سابقہ سزا ایا ہیوں اور چال چلن کو بطور شہادت موصول کیا جائے گا۔

(3) سرسراً بل عدالت میں، مقدمہ کی ساعت کرہ افسر، اگر وہ مناسب سمجھے، ملزم کے خلاف کسی سابقہ سزا ایا بیان کے عام چال چلن، اور ایسے دیگر امور جیسا کہ مقرر کیا جائے، اس دفعہ کی ذمہ کو مذکورہ بالاتوضیحات کے تحت ثابت کئے جانے کے بجائے، اس کی ذاتی علیت کیلئے ریکارڈ کر سکے گا۔

**فاتر العقل ملزم - 111**-(1) جب بھی بل عدالت کی طرف سے مقدمہ کی ساعت کے دوران، عدالت کو یہ لگے کہ ملزم شخص فتوّر عقل کی وجہ سے اپنا دفاع کرنے کے قابل نہیں ہے یا اس نے مبینہ فعل کا ارتکاب کیا ہو لیکن فتوّر عقل کی وجہ سے فعل کی نوعیت یا یہ جانے کے قابل نہ ہو کہ جو کچھ وہ کر رہا تھا، وہ غلط یا خلاف قانون تھا، تو عدالت اپنی رائے حسبہ ریکارڈ کرے گی۔

(2) عدالت کا صدر نشین افسر، یا، سرسراً بل عدالت کی صورت میں مقدمہ کی ساعت کرنے والا افسر، معاملہ توثیقی افسر یا دفعہ 129 کے تحت ان کی رائے سے نہیں کیلئے با اختیار اتحاری، کو جیسی بھی صورت ہو، بلا تأخیر پورٹ کرے گا۔

(3) توثیقی افسر، جس کو میں (2) کے تحت معاملہ رپورٹ کیا گیا ہو، اگر اس نے فیصلے کی توثیق نہیں کی ہو، اس جرم کیلئے جس کا اس پر ازالہ ہے کی ساعت مذکورہ یا وہ میں عدالت کے ذریعہ کئے جانے کیلئے اقدام اٹھائے گا۔

(4) اتحاری جس کو میں (2) کے تحت سرسراً بل عدالت کا فیصلہ رپورٹ کیا گیا ہو اور توثیقی افسر، اس کو ایسے رپورٹ کئے گئے کسی معاملہ میں، فیصلے کی توثیق کرنے کیلئے ملزم کو مقرر طریقے میں تحولیں میں رکھے جانے کیلئے حکم کر سکے گا اور احکام کیلئے معاملہ مرکزی حکومت کو رپورٹ کرے گا۔

(5) شخص (4) کے تحت رپورٹ کی موصولی پر، مرکزی حکومت ملزم کو پاگل خانے یا حفاظتی تحولیں کیلئے دیگر

مناسب جگہ میں قید رکھے جانے کیلئے حکم کر سکے گی۔

مقدمہ کی سماعت کیلئے فاتر العقل ملزم کی مالکہ تدریثی 112۔ جب فاتر العقل کی وجہ سے اپنا دفاع کرنے میں ناقابل پایا گیا کوئی ملزم شخص دفعہ 111 کے تحت تحويل میں یا زیر قید ہوتا کوئی مقررہ افسر اس سلطے میں

(الف) اگر ایسا شخص دفعہ 111 کے ضمن (4) کے تحت تحويل میں ہو، میڈیکل افسر کی روپورٹ پر کہ وہ اپنا دفاع کرنے کے قابل ہے؛ یا

(ب) اگر ایسا شخص دفعہ 111 کے ضمن (5) کے تحت جیل میں بند رکھا گیا ہوتا، جیل کے انپکٹر جزل کے سرٹیفیکیٹ پر، اور اگر ایسا شخص مذکورہ ضمن کے تحت پاگل خانے میں بند رکھا گیا ہوتا یہ پاگل خانے کے معاون کاروں میں سے کہیں دو یا زیادہ کے سرٹیفیکیٹ پر اور اگر وہ مذکورہ ضمن کے تحت کسی دیگر جگہ پر بند رکھا گیا ہو، تو مقررہ اتحاری کے سرٹیفیکیٹ پر، کہ وہ اپنا دفاع کرنے کے قابل ہے، ایسے شخص پر اس جرم جس کے لئے اس پر پہلے ادام لگایا گیا تھا، مذکورہ یاد و سری مل عدالت کے ذریعے یا اگر جرم سول جرم ہو، تو فوجداری عدالت کے ذریعے مقدمہ سماعت کرنے کے لئے کیلئے اتدام اٹھائے گا۔

دفعہ 112 کے تحت حکم، مرکزی حکومت کو ارسال کرنا 113۔ ملزم کے مقدمہ کی سماعت کیلئے دفعہ 112 کے تحت کسی افسر کی طرف سے صادر کئے گئے ہر حکم کی نقل مرکزی حکومت کو بلا تاخیر بھیجی جائے گی۔

**فاتر العقل ملزم کی رہائی 114۔** جب کوئی شخص دفعہ 111 کے ضمن (4) کے تحت تحويل میں ہو یا اس دفعہ کے ضمن (5) کے تحت نظر بند ہوتا۔

(الف) اگر ایسا شخص مذکورہ ضمن (4) کے تحت تحويل میں ہو، میڈیکل افسر کی روپورٹ پر یا (ب) اگر ایسا شخص مذکورہ ضمن (5) کے تحت بند رکھا گیا ہو، دفعہ 112 کے فقرہ (ب) میں منذکرہ اتحاریوں میں سے کسی کے سرٹیفیکیٹ پر کا یہ افسر یا اتحاری کی رائے میں ایسا شخص خود کو یا کسی دیگر شخص کو ضرر بہنچانے کے خطرے کے بغیر آزاد کیا جاسکتا ہے،

تو مرکزی حکومت حکم کر سکے گی کہ ایسے شخص کو آزاد کیا جائے یا تحویل میں بند رکھا جائے یا کسی سرکاری پاگل خانے میں منتقل کیا جائے اگر اس کو ایسے پاگل خانے میں پہنچنے بھیجا گیا ہو۔

**فاتح العقول ملزم کو رشته داروں کے حوالے کرنا۔ 115- جب کسی شخص، جو دفعہ 111 کے ضمن (4) کے تحت تحویل میں ہو یا اس دفعہ کے ضمن (5) کے تحت نظر بند ہو، رشته دار یا دوست استدعا کرے کہ اس کو اس کی حفاظت اور تحویل میں حوالہ کیا جائے، تو مرکزی حکومت، ایسے رشته دار یا دوست کی عرضی پر اور اس حکومت کی خواہش کے مطابق اس کی ضمانت دے جانے پر کہ سونپنے گئے شخص کی دیکھ بھال معقول طریقے سے کی جائے گی اور اسے، خود کو یا کسی دیگر شخص کو ضرر پہنچانے سے روکا جائے گا اور ایسے افسر کے معافیت کیلئے، اور ایسے اوقات اور جگہوں پر پیش کیا جائے گا جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت کرے گی، ایسے شخص کو ایسے رشته دار یا دوست کے حوالے کے جانے کا حکم کر سکے گی۔**

ساعات کے زیر القاء جائیداد کی تحویل اور نیٹارنے کیلئے حکم۔ 116- جب کسی جائیداد کو، جس کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا جانا ظاہر ہو جائے یا جس کو کسی جرم کے ارتکاب کیلئے استعمال کیا جانا ظاہر ہو جائے، مقدمہ کے دوران بل عدالت کے رو برو پیش کیا جائے، تو عدالت مقدمہ کا فیصلہ ہونے تک ایسی جائیداد کی معقول تحویل کیلئے ایسا حکم صادر کر دیگی جیسا کہ وہ تھیک سمجھے اور اگر جائیداد تیز تریا قدر تی طور پر سڑ جانے کے تابع ہو، ایسی گواہی قلمبند کرنے کے بعد جیسا کہ وہ ضروری سمجھے، اس کو فروخت کے جانے کا یاد گیر طور پر نیٹار کے جانے کا حکم کر سکے گی۔

**جائیداد کے نیٹارے کیلئے حکم جس کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ 117- (1)** کسی بل عدالت کے رو برو ساعت ختم ہونے کے بعد، عدالت یا ایسی بل عدالت کے فیصلے یا اسے حکم کی تو شیئر والا افسر، یا ایسے افسر کی کوئی اعلیٰ انتہائی یا سرسری بل عدالت کی صورت میں جس کے فیصلہ یا حکم سزا کو تو شیئر کرنا مطلوب نہیں ہے کوئی افسر، جو ایڈیشنل ڈپٹی انپریشن جزل کے عہدے سے کم کانہ ہو، اور جس کے کمائی کے تحت مقدمہ کی ساعت کی گئی تھی، عدالت کے رو برو پیش کی گئی یا اس کی تحویل میں یا جس کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا جانا ظاہر ہو یا کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی جائیداد یا دستاویز کا

ضائع کیا جانا، ضبطی، کسی شخص کو جواں کے قبضے کا مستحق ہونے کا دعویٰ کرتا ہو، سوپ کر پڑا کرنے کیلئے ایسا حکم صادر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب ہے۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت جائیداد، جس کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا جانا ظاہر ہو، کے متعلق حکم کیا گیا ہو، تو اقتداری کی طرف سے ایسے حکم کی و تخطی شدہ اور تصدیق شدہ نقل بھریت کو، جس کے حد اختریار کے اندر ایسی جائیداد فی الوقت واقع ہو، بھی جاسکے گی اور اس پر ایسا مجھسریٹ حکم کی تقلیل کروائے گا جو یا کہ یہ مجموع ضابط فوجداری، 1973 کی توضیعات کے تحت اس کے ذریعے صادر کیا گیا حکم ہو۔

(3) اس دفعہ میں لفظ "جائیداد" میں جائیداد، جس کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ظاہر ہو، کی صورت میں، نہ صرف ایسی جائیداد حاصل میں کسی شخص کے قبضے میں ہو یا کشوں کے تحت ہو، بلکہ کوئی بھی جائیداد، جس میں یا جس کیلئے اس کو نقل یا تبادلہ کیا گیا ہو، اور کوئی شے جو ایسی منتقلی یا تبادلے کے ذریعے، چاہے فوری طور پر یا دیگر طور پر حاصل کی گئی ہو، شامل ہے۔

اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں سے متعلق عدالت کے اختیارات-118- اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت مل عدالت کے ذریعے کوئی مقدمہ مجموع تغیریات بھارت کی دفعات 193 اور 228 کے معنوں میں قانونی کارروائی متصور ہوگی اور مل عدالت مجموع ضابط فوجداری، 1973 کی دفعات 345 یا 346 کے معنوں میں عدالت متصور ہوگی۔

**معاون مجرم میں کیلئے معافی کی پیش کش-** 119- (1) سرسری مل عدالت کے بخوبی عدالت کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت قابل ساعت جرم سے بالا وسط یا بالا وسط غسلک یا در پردہ ہونے والے کسی شخص کی گواہی لینے کی غرض کیلئے، کمائنگ افسر، اجلاس طلب کرنے والے افسر یا مل عدالت ایسے شخص اور اس کے ارتکاب میں ملوث، چاہے بھیت اصل مجرم یا معاون، ہر دیگر متعلقہ شخص کو جرم کی تحقیقات یا جانچ میں یا ساعت کے کسی مرحلے پر اس کی علیت میں جرم سے متعلق تمام حالات کے مکمل اور صحیح انکشاف کرنے کی شرط پر معافی کی پیش کش کر سکے گی۔

(2) کمائنگ افسر یا اجلاس طلب کرنے والا افسر جو ضمن (1) کے تحت معافی کی پیش کش کرے، ریکارڈ کرے گا۔  
(الف) ایسا کرنے کیلئے اس کی وجوہات:

(ب) آیا کہ اس شخص کی طرف سے، جس کو یہ دی گئی تھی، پیش کش منظور کی گئی ہو یا نہیں اور ملزم کی طرف سے دی گئی عرضی پر، ایسے ریکارڈ کی لفظ اس کو فراہم کرے گا۔

(3) ضمن (1) کے تحت دی گئی معافی کی پیش کش منظور کرنے والے ہر ایک شخص -

(الف) کالمزم کے کمانڈنگ افسر کی طرف سے بطور گواہ اور مابعد ساعت کے دوران، اگر کوئی ہو بیان لیا جائے گا؛

(ب) کو ساعت کے اختتام تک مل کی تحویل میں بند رکھا جاسکے گا۔

معافی کی شرائط کی تعمیل نہ کرنے والے شخص کی ساعت 120- جب اس شخص کی نسبت جس نے دفعہ 119 کے تحت معافی کی پیش کش منظور کی ہو، نج اتارنی یا جیسی کہ صورت ہو، ذپی نج اتارنی جزل، یا ایڈیشنل نج اتارنی جزل یا دفعہ 95 کے تحت منظور شدہ افسریہ قدمیت کرے کہ اس کی رائے میں ایسے شخص نے جان بوجھ کر کسی اہم امر کو چھاپ کر یا جھوٹی گواہی دیکر، شرائط جن پر اس کو معافی دی گئی تھی کی تعمیل نہیں کی ہے، تو ایسے شخص پر اس جرم کی نسبت، جس کے لئے اس کو معافی کی پیش کش دی گئی تھی، یا کسی دیگر جرم کیلئے جس کے لئے اسی معاملے کی نسبت اس کو قصور وار پایا جائے اور جھوٹی گواہی دینے کے جرم میں بھی مقدمہ چلا یا جاسکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے شخص پر کسی دیگر ملزم کے ساتھ مشترک طور مقدمہ نہیں چلا یا جائے گا۔

(2) معافی کی پیش کش منظور کرنے والے ایسے شخص کی طرف سے دیئے گئے اور مل عدالت یا کمانڈنگ افسر کی طرف سے ریکارڈ کئے گئے کسی بیان کو اس کے خلاف ایسے مقدمے میں بطور شہادت پیش کیا جاسکے گا۔

(3) ایسی ساعت میں، ملزم یہ عذر کرنے کا مستحق ہو گا کہ اس نے ایسی شرط جس پر پیش کش دی گئی تھی کی تعمیل کی؛ اس صورت میں یہ استغاثہ کو ثابت کرنا ہو گا کہ شرط کی تعمیل نہیں کی گئی ہے۔

(4) مل عدالت ایسی ساعت پر، الزام لگانے سے قبل، ملزم کو یہ پوچھے گی آیا کہ وہ اقبال کرتا ہے کہ اس نے ان شرائط کی تعمیل کی ہے جن پر اس کو معافی کی پیش کش دی گئی تھی۔

(5) اگر ملزم اس طرح اقبال کرتا ہے، تو عدالت رائے ریکارڈ کرے گی اور مقدمہ کی کارروائی آگے چلائے گی اور اس جرم پر اپنا فیصلہ دینے سے قبل یہ دیکھے گی کہ آیا ملزم نے معافی کی شرائط کی تعمیل کی ہے یا نہیں، اور

اگر اس کو یہ لکھ کر اس نے ایکی قصیل کی ہے تو یہ پتہ چور ہونے کا فیصلہ دے گی۔

## باب IX

### کارروائیوں کی تصدیق اور نظر ثانی

فیصلہ اور حکم سزا جائز نہیں جب تک تصدیق شدہ نہ ہو۔ 121- عام بل عدالت یا ادنیٰ بل عدالت کا کوئی بھی فیصلہ اور حکم جائز نہیں ہو گا مساوئے جہاں تک اسے ایسے تصدیق کیا جائے جیسا کہ اس ایکٹ کے ذریعے وضع کیا گیا ہو۔

عام بل عدالت کے فیصلے اور حکم کو تصدیق کرنے کا اختیار۔ 122- عام بل عدالتوں کے فیصلے اور احکام مرکزی حکومت کے ذریعے یا مرکزی حکومت کے حکم سے اس کیلئے مجاز کردہ کسی افسر کے ذریعے تصدیق کئے جاسکیں گے۔

ادنیٰ بل عدالت کے فیصلے اور حکم سزا کو تصدیق کرنے کا اختیار۔ 123- ادنیٰ بل عدالت کے فیصلے اور احکام سزا عام بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کا اختیار رکھنے والے کسی افسر کے ذریعے یا ایسے افسر کے حکم سے اس کیلئے مجاز کردہ کسی افسر کے ذریعے تصدیق کئے جاسکیں گے۔

تصدیق اخترائی کے اختیار پر حد بندی۔ 124- دفعہ 122 یا دفعہ 123 کے تحت اجراء کردہ وارثت میں ایسی بندشیں، تحفظات یا شرائط موجود ہو سکیں گی جیسا کہ اجراء کردہ اخترائی مناسب سمجھے۔

تصدیقی اخترائی کا سزا اول میں کمی، یا معاف یا تخفیف کرنے کا اختیار۔ 125- ایسی بندشوں، استثنیات یا شرائط کے تابع جیسا کہ دفعہ 122 یا دفعہ 123 کے تحت اجراء کردہ کسی وارثت میں درج ہوں، تصدیقی اخترائی، جب بل عدالت کے حکم کی تصدیق کرے وہاں صادر کی گئی سزا میں کمی یا معاف کر سکی گی یا اس سزا کو دفعہ

15 میں درج کم درجے کی کسی سزا سزاوں کے ساتھ خفیض کر سکتی۔

سمندری چہاڑ پر دینے کے فیصلے اور سزاوں کی تصدیق کرنا۔ 126۔ جب اس ایکٹ کے  
تالع کسی شخص پر بل عدالت کی طرف سے مقدمہ چلا�ا گیا ہوا اور سزا دی گئی ہو جبکہ وہ سمندری چہاڑ پر ہو تو  
فیصلہ اور حکم سزا جہاں تک اس کی چہاڑ پر تصدیق اور عمل آوری نہ کی گئی ہو، ایسے طریقے سے تصدیق اور  
عمل آوری کی جاسکے گی گویا کہ ایسے شخص کی اترنے والی بندگاہ پر ساعت کی گئی تھی۔

**فیصلے اور حکم سزا کی نظر ثانی۔ 127۔** (1) بل عدالت کے کسی فیصلے یا سزاے حکم، جسے تصدیق کرنا  
مطلوب ہو، تصدیقی اتحاری کے حکم نامہ کے ذریعے ایک بار نظر ثانی کی جاسکے گی اور اسی نظر ثانی پر، اگر  
تصدیقی اتحاری اسی ہدایت کرے، عدالت مزید گواہی لے سکے گی۔

(2) نظر ثانی پر عدالت، ایسے افران پر مشتمل ہو گی جو اس وقت موجود تھے جب پہلا فیصلہ صادر کیا گیا تھا جب  
تک ان افران میں سے کوئی ناگزیر وجہ سے غیر حاضر نہ ہو۔

(3) اسی ناگزیر غیر حاضری کی صورت میں کارروائی میں اس کی وجہ کی باضابطہ تصدیق کی جائے گی اور عدالت  
نظر ثانی کی کارروائی آگے چلائے گی بشرطیکہ عام بل عدالت میں پانچ افران اور ادنی بل عدالت میں  
تین افران شامل ہوں۔

**سرسری بل عدالت کا فیصلہ اور حکم سزا۔ 128۔** سرسراً بل عدالت کے فیصلے اور حکم سزا کو تصدیق کیا  
جانا مطلوب نہیں ہو گا، لیکن اس کی فی الفور عمل آوری کی جاسکے گی۔

**سرسری بل عدالت کی کارروائیوں کی منتقلی۔ 129۔** ہر ایک سرسراً بل عدالت کی کارروائیاں تاخیر کے بغیر  
کسی افر جو ایڈیشنل ڈپی انسپکٹر جزل کے عہدے سے کم کانہ ہوا اور جس کی کمان میں ساعت کی گئی تھی، یا  
مقرر کئے گئے کسی افر کے سامنے پیش کی جائے گی اور ایسا افر یا اس ایڈیشنل ڈپی انسپکٹر جزل یا اس کے ذریعے اس  
کے لئے مختار کوئی افر مقدمے کے نکات پر ٹھنڈی و جوہات پر، مگر محض تکنیکی بنیادوں پر نہیں، کارروائیوں کو  
مسترد کر سکے گا یا سزا کو کسی دیگر سزا، جس کو عدالت صادر کر سکتی تھی، تکم کم کر سکے گا۔

**بعض معاملوں میں فیصلے اور سزا میں رو و بدل۔ 130-** (1) جب بل عدالت کے ذریعے قصوردار ہونے کا فیصلہ، جس کی تصدیق کی گئی ہو یا جس کی تصدیق کرنی مطلوب نہ ہو، کسی وجہ سے ناجائز پایا جاتا ہے یا جس کی شہادت سے تائید نہیں کی جاسکے، تو اخراجی، جسے دفعہ 142 کے تحت حکم سزا کے ذریعے صادر کی گئی سزا تو غیف کرنے کا اختیار حاصل ہو، اگر فیصلہ قانوناً ناجائز ہوتا، کسی نئے فیصلے سے تبدیل کر سکے گی اور مصروف یا ایسے فیصلے میں ملوث جرم کیلئے سزا صادر کر سکے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی جب تک ایسا فیصلہ بل عدالت کے ذریعے کی الزام پر قانون کے مطابق نہ دیا گیا ہو اور جب تک یہ ظاہر نہ ہو جائے کہ بل عدالت مذکورہ جرم کو مسلمہ قرار دے رہے واقعات سے مطمئن نہ ہو جائے۔

(2) جب بل عدالت کے ذریعے صادر کئے گئے سزاۓ حکم، جس کی تصدیق کی گئی ہو یا جس کی تصدیق کرنا ضروری نہیں ہو، اور جو ضمیں (1) کے تحت تبدیل کئے گئے نئے فیصلے کی مطابقت میں صادر کیا گیا حکم سزاۓ حکم، کسی وجہ سے غیر قانونی پایا جائے، تو ضمیں (1) میں محلہ اخراجی قانوناً ناجائز سزاۓ حکم صادر کر سکے گی۔

(3) ضمیں (1) یا ضمیں (2) کے تحت صادر کئے گئے سزاۓ حکم کے ذریعے دی گئی سزا اس دفعہ کے تحت سزاۓ حکم، جس کیلئے نئے سزاۓ حکم کو تبدیل کیا گیا ہو، کے ذریعے دی گئی سزا سے درجے میں شدید تر یا زائد نہیں ہوگی۔

(4) اس دفعہ کے تحت تبدیل کیا گیا کوئی بھی فیصلہ یا صادر کیا گیا کوئی سزاۓ حکم اس ایکٹ اور قواعد کی اغراض کیلئے ایسے موثر ہوگا گویا کہ یہ بل عدالت کا فیصلہ یا سزاۓ حکم ہو، جیسی بھی صورت ہو۔

**بل عدالت کے حکم، فیصلہ یا سزا کے خلاف عرضی۔ 131-** (1) اس ایکٹ کے تابع کوئی بھی شخص جو کسی بل عدالت کے ذریعے صادر کئے گئے کسی حکم سے اپنے آپ کو ناراض خیال کرے، ایسی بل عدالت کے کسی فیصلہ یا سزا کو تصدیق کرنے کیلئے مجاز کروہ کسی افسر یا اخراجی کے سامنے عرضداشت پیش کر سکے گا، اور تصدیق اخراجی ایسے اقدام کر سکے گی جیسا کہ یہ صادر کئے گئے حکم کی درستی، قانونی جواز یا معقولیت یا حکم سے وابستہ کسی کارروائی کی ضابطی کی نسبت خود کو مطمئن کرنے کیلئے لازمی خیال کر سکے۔

(2) اس ایکٹ کے تابع کوئی بھی شخص جو کسی بل عدالت کے سزاۓ حکم یا فیصلہ جس کی تصدیق کی گئی ہو، کے

ذریعے خود کو ناراضی خیال کرے تو مرکزی حکومت، ڈائریکٹر جزل یا اپنے فیصلے یا سزاے حکم کو تقدیق کرنے والے افسر کی کمان میں اعلیٰ کسی مقررہ افسر کے سامنے عرض داشت پیش کر سکے گا اور مرکزی حکومت، ڈائریکٹر جزل یا مقررہ افسر، جیسی بھی صورت ہو، اس پر ایسا حکم صادر کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔ کارروائیوں کی منسوخی۔ 132۔ مرکزی حکومت، ڈائریکٹر جزل یا کوئی مقررہ افسر کسی مل عدالت کی کارروائیوں کو اس نیمار پر منسوخ کر سکے گا کہ وہ غیر قانونی یا غیر منصفانہ ہیں۔

## باب X

### سزاووں، معافیوں، تخفیفوں وغیرہ کی تعییل

**سزاۓ موت کی تعییل۔ 133۔** سزاۓ موت کی تعییل کرنے میں مل عدالت، اپنے اختیار تمیزی سے یہ ہدایت دے گی کہ موت کی سزا دینے میں مجرم گردن سے پہنچی پر لکھا یا جائے گا، جب تک وہ مر جائے یا گولی سے موت کی سزا پائے گا۔

**سزاۓ قید کا انفاذ۔ 134۔** جب بھی اس ایکت کے تحت مل عدالت کے ذریعے کسی شخص کو سزاۓ قید دی جائے تو اس سزا کی مدت، چاہے اس پر نظر ثانی کی گئی ہو نہیں، اس دن سے نافذ العمل شمار کی جائے گی جس دن عدالت کے صدر نشین افسر کے ذریعے یا سرسری مل عدالت کی صورت میں عدالت کے ذریعے ابتدائی کارروائیوں پر دستخط کئے گئے تھے:

بشر طیکہ اگر کماں ڈگ افسر یا اعلیٰ افسر کے قابو سے باہر کی وجہ سے سزاۓ قید کی کلی یا جزوی طور پر تعییل نہیں کی جاسکے تو قیدی، اس کی عمل آوری ممکن ہونے پر کمل یا غیر منقضی سزا، جیسی بھی صورت ہو، پانے کا مستوجب ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ مقدمہ، جس میں اس کو سزاوی گئی ہو، کی تفتیش، جائیج یا ساماعت کے دوران اور ابتدائی کارروائی پر دستخط کی تاریخ سے ماقبل ملزم کے ذریعے کاٹی گئی نظر بندی یا قید، اگر کوئی ہو، کی مدت کو اس کو دی گئی، سزا کی میعاد سے مogra کیا جائے گا اور ایسا شخص سزا کی بقا یا محدود قید، اگر کوئی ہو،

کو تھیلے کا ذمہ دار ہو گا۔

**سزاۓ قید کی تحییل۔ 135۔** (1) جب بھی اس ایکٹ کے تحت مل عدالت کے ذریعے قید کی کوئی سزا صادر کی جائے یا جب بھی کسی سزاۓ موت کو سزاۓ قید میں تبدیل کیا جائے، تو تصدیق افسر یا سرسری بل عدالت کی صورت میں عدالت کا اجلاس کرنے والا افسر یا ایسا دیگر افسر جیسا کہ مقرر کیا جائے، بجز ضمنات (3) اور (4) میں دیگر طور پر وضع کیا گیا ہو، ہدایت کرے گا کہ سول جیل میں قید کر کے حکم سزاۓ قید کی جائے۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت ہدایت دی گئی ہو، تو سزا بھگتے والے شخص کا کمانڈنگ افسر یا ایسا دیگر افسر جیسا کہ مقرر کیا جائے، جیل، جس میں ایسے شخص کو قید کیا جانا ہو، کے تنظیم افسر کو مقررہ فارم میں وارثت بھیجے گا اور وارثت سمیت جیل کیلئے اس کی روائی کا انتظام کرے گا۔

(3) تین میہنے سے تجاوز نہ کرنے والی اور بل عدالت کے ذریعے صادر کی گئی ایسی مدت کیلئے سزاۓ قید کی صورت میں، ضمن (1) کے تحت موزوں افسر ہدایت کر سکے گا کہ سزاۓ حکم کی تحییل سول جیل کے بجائے بل کی تحییل میں قید کے ذریعے کی جائے۔

(4) متحرک ڈیوٹی پر، سزاۓ قید کے حکم کو ایسی جگہ پر قید رکھنے سے تحییل کی جاسکے گی جیسا کہ ایسا کوئی افسر جو ایڈیشنل ڈپٹی اسپکٹر جزل کے درجے سے کم کانہ ہو اور جس کی کمان میں سزا پانے والا شخص کام کر رہا ہو یا کوئی مقررہ افسرو قانون قائم کر سکے۔

**قیدی کی عارضی تحییل۔ 136۔** جب سزاۓ قید کے حکم کو سول جیل میں کانے کیلئے ہدایت کی جاتی ہے، تو قیدی کو ایسے وقت تک جیسا کہ اس کو سول جیل میں بھیجننا ممکن ہو، بل کی تحییل یا کسی دیگر معقول جگہ میں رکھا جاسکے گا۔

**خصوصی معاملوں میں سزاۓ قید کے حکم کی تحییل۔ 137۔** جب بھی کسی افسر کی رائے میں جو ایڈیشنل ڈپٹی اسپکٹر جزل کے درجے سے کم کانہ ہو، اور جس کی کمان کے اندر مقدمہ کی ساعت کی جاتی ہو، قید کی کوئی سزا یا سزا کے حصے کی دفعہ 135 کی توضیحات کی مطابقت میں خصوصی وجوہات کی بناء پر معقول

طور پر بمل کی تحویل میں تعییں کی جاسکتی ہو، ایسا افسر ہدایت کر سکے گا کہ ایسی سزا یا سراکے حصے کو سول قید میں یادگیر مناسب جگہ پر قید میں رکھنے سے تعییں کی جائے گی۔

**قیدی کی ایک جگہ سے دوسری جگہ تک روائی 138-** سزا کے قید کے تحت شخص کو ایک جگہ سے دوسری جگہ روائی کے دوران یا جب سمندری جہاز یا ہوائی جہاز پر یا بصورت دیگر ہو، ایسی بندش کے تابع رکھا جاسکے گا جیسا کہ اس کی حفاظت اور ہٹانے کیلئے ضروری ہو۔

**جیل افسران کو بعض احکام کی اطلاع دہی 139-** جب بھی، اس ایکٹ کے تحت کسی سزا، حکم یا وارنٹ، جس کے تحت کسی شخص کو سول جیل میں مقید رکھا جاتا ہو، کو منوع یا تبدیل کرنے کیلئے باضابطہ حکم صادر کیا جائے، تو ایسے حکم کی مطابقت میں، حکم صادر کرنے والے افسر یا اس کے علمہ افسر یا ایسے دیگر شخص، جیسا کہ مقرر کیا جائے، کے ذریعے جیل، جس میں ایسے شخص کو بند رکھا گیا ہو، کے منتظم افسروں کو وارنٹ سمجھا جائے گا۔

**جرمانے کی وصولی 140-** جب دفعہ 49 کے تحت مل عدالت کے ذریعے جرمانے کی سزا عائد کی گئی ہو، تو تصدیقی افسر کے ذریعے یا جہاں تصدیق کرنا مطلوب نہ ہو، مقدمہ کی ساعت کرہے افسر کے ذریعے و سخنی یا تصدیق کئے گئے ایسے فیصلے کی نقل بھارت میں کسی مجرمیت کو بھیجی جائے گی اور ایسا مجرمیت مجموعہ ضابط فوجداری، 1973 کی توضیعات کی مطابقت میں ایسا جرمانہ وصول کروائے گا، گویا کہ ایسے جرمانے کی سزا اس مجرمیت کے ذریعے عائد کی گئی تھی۔

**حکم یا وارنٹ میں بے ضابطگی یا غلطی 141-** جب بھی اس ایکٹ کے تحت کوئی شخص جسے قید کی سزا دی گئی ہو، اور اس ایکٹ کے مطابق قانونی حکم یا وارنٹ کے تحت کسی جگہ یا جس طریقے میں اس کو بند رکھا جاتا، سزا انھیکث رہا ہو، ایسے شخص کی قید کو حکم، وارنٹ یا دستاویز یا اتحاری جس کے ذریعے، یا جس کی تعییں میں ایسے شخص کو لایا گیا تھا، یا قید کی جانے والی کسی جگہ میں یا ان کی نسبت شخص بے ضابطگی یا غلطی کی وجہ سے غیر قانونی متصور نہیں ہوگی، اور ایسے کسی حکم، وارنٹ یا دستاویز کی خبہ ترمیم کی جاسکے گی۔

**معافی اور تخفیف 142-** جب اس ایکٹ کے تابع کسی شخص کو مل عدالت کے ذریعے کسی جرم کی سزا دی گئی

ہو، تو مرکزی حکومت یا ارکیٹر جزل یا حکم سزا کی صورت میں، جس کی وہ تصدیق کر سکتا ہے یا جس کی تصدیق کرنا اور کارئہ ہو کوئی افسر جواہدیشل ڈپی اسپکٹر جزل کے درجے سے کم کا نہ ہو اور جس کی کمان میں ایسا شخص جرم کرتے وقت کام کر رہا تھا یا مقررہ افسر،

(الف) یا تو شرائط کے ساتھ یا ان کے بغیر جس کو سزا یا فتح شخص قبول کرتا ہو، دی گئی سزاوں کو پوری طور پر

یا کسی حصے کو معاف یا اس میں تخفیف کر سکے گا؛ یا

(ب) دی گئی سزا کو کم کر سکے گا؛ یا

(ج) ایسی سزا کو اس ایکٹ میں بتذکرہ کسی کم سزا یا سزاوں میں بدل سکے گا؛ یا

(د) یا تو شرائط کے ساتھ یا ان کے بغیر، جس کو سزا یا فتح شخص قبول کرتا ہو، شخص کو پریول پر رہا کر سکے گا۔

**مشروط معافی، پریول پر رہائی یا تخفیف کی منسوخی**- (1) اگر کوئی شرط، جس پر شخص کو معاف کیا گیا ہو یا پریول پر رہا کیا گیا ہو یا سزا میں تخفیف کی گئی ہو، اتحارٹی، جس نے معافی، رہائی یا تخفیف دی ہو، کی رائے میں پوری نہیں کی گئی ہو، تو ایسی اتحارٹی معافی، رہائی یا تخفیف کو منسوخ کر سکے گی؛ اور اس پر عدالت کے حکم سزا کو ایسے نافذ کیا جائے گا جیسا کہ ایسی معافی، رہائی یا تخفیف نہیں دی گئی تھی۔

(2) کوئی شخص، جس کی ضمن (1) کی توضیحات کے تحت سزا نے قید پر عملدرآمد کیا جائے، مگر اس کی سزا کے غیر منقضی حصے کیلئے ایسی قید بھکلتے گا۔

**سزا نے قید کی معطلی**- (1) جب اس ایکٹ کے تالع کسی شخص کو بل عدالت کے ذریعے قید کی سزاوی جائے تو مرکزی حکومت، ڈارکیٹر جزل یا عامہ بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کیلئے مختار کوئی افسر، سزا کو چاہے مجرم کو ماقبل جیل یا بل کی تحویل میں رکھا گیا ہو نہیں، معطل کر سکے گا۔

(2) ضمن (1) میں مصروفہ اتحارٹی یا افسر، اس طرح سزا یا فتح کسی مجرم کی صورت میں ہدایت کر سکے گا کہ جب تک ایسی اتحارٹی یا افسر کے احکام حاصل نہ کئے جائیں مجرم کو جیل یا بل کی تحویل میں نہیں رکھا جائیگا۔

(3) ضمنات (1) اور (2) کے ذریعے عطا کئے گئے اختیارات کسی ایسی سزا جس کی تصدیق، کی یا تخفیف کی گئی ہو، کی صورت میں استعمال کئے جاسکیں گے۔

**سزا کی معطلی کے زیر القواعد حکامات۔** 145۔ (1) جب دفعہ 144 میں محوہ سزا سری میں عدالت کے علاوہ کسی میں عدالت کے ذریعے عائد کی جائے تو قصد یعنی افسر، سزا کی قصد یعنی کرتے ہوئے، ہدایت کر سکے گا کہ مجرم کو جیل یا میں نہیں رکھا جائے گا جب تک کہ دفعہ 144 میں مصروف انتہائی افسر سے حکامات حاصل نہ کر لئے جائیں۔

(2) جب سرسری میں عدالت کے ذریعے قید کی سزا عائد کی جاتی ہے، تو ضمن (1) میں محوہ ہدایت مقدمہ کی ساعت کرنے والے افسر کے ذریعے کی جاسکے گی۔

**حکم سزا کی معطلی پر رہائی۔** 146۔ جب دفعہ 144 کے تحت حکم سزا معطل کیا گیا ہو تو مجرم کو تحولی سے فوری طور پر رہا کیا جائے گا۔

**سزا کی میعاد کا حساب۔** 147۔ سزا کی زیر معطلی کے دوران کسی میعاد کو ایسی سزا کی مدت کا حصہ شمار کیا جائے گا۔

**سزا کی معطلی کے بعد حکم۔** 148۔ دفعہ 144 میں مصروف انتہائی یا افسر کسی بھی وقت جب سزا معطل ہو، حکم کر سکے گا۔

(الف) کہ ملزم سزا کے غیر منقضی حصے کیلئے تحولی میں رکھا جائے گا؛ یا

(ب) کہ سزا کو گھٹایا جائے گا۔

**سزا کی معطلی کے بعد مقدمہ پر سرنو غور و خوض۔** 149۔ (1) جب سزا کو معطل کیا جائے تو مقدمے پر انتہائی یا انتہائی کے ذریعے با ضابط مجاز کردہ کسی افسر جو ایڈیشنل ڈپٹی انپکٹر جنرل کے درجے سے کم کا نہ ہو یا دفعہ 144 میں مصروف کسی افسر کے ذریعے کسی بھی وقت، اور چار مینے کے وقفے سے زیادہ نہیں، سرنو غور و خوض کیا جائے گا۔

(2) جب ایسے مجاز کردہ افسر کے ذریعے ایسے سرنو غور و خوض پر اس کو یہ دکھائی دے کہ مجرم کا رو یہ اس کی سزا یا بی کے وقت سے ایسا رہا ہے کہ اس کی سزا میں کمی کا جواز ہے، تو وہ دفعہ 144 میں مصروف انتہائی یا افسر کو معاملہ تغولیض کرے گا۔

**معطلی کے بعد تازہ سزا-150۔** جب کسی مجرم کو کسی دیگر جرم کیلئے سزا دی جائے جبکہ اس ایکٹ کے تحت سزا معطل کی گئی ہو، تو۔

- (الف) اگر مزید سزا بھی اس ایکٹ کے تحت معطل کی گئی ہو تو دونوں سزا ایں ایک ساتھ حلیں گی؛
- (ب) اگر مزید سزا تین میں یا زیادہ مت کے لئے ہوا اور اس ایکٹ کے تحت معطل نہیں کی گئی ہو تو مجرم کو سابقہ سزا کے غیر منقضی حصے کیلئے بھی جیل یا مل کی تحویل میں رکھا جائے گا لیکن دونوں سزا ایں ایک ساتھ چلیں گی؛ اور
- (ج) اگر مزید سزا تین میں یا زیادہ مت کے لئے ہوا اور اس ایکٹ کے تحت معطل نہیں کی گئی ہو، تو مجرم صرف اس سزا پر ہی تحویل میں رکھا جائے گا، اور سابقہ سزا کی معطلی جاری رہے گی جبکہ ایسے حکم کے جو دفعہ 148 یا 149 کے تحت صادر کیا جائے۔

**سزا کی معطلی کے اختیارات کی گنجائش-151۔** دفعات 144 اور 148 کے ذریعے عطا کئے گئے اختیارات، اختیار سزا میں تخفیف، کمی اور تبدیلی سے زائد ہوں گے اور تنقیض میں نہیں ہونگے۔

- برطرفی پر سزا کی موقوفی اور کمی کا اثر-152۔ (1) جب بل عدالت کے ذریعے کسی دیگر سزا کے علاوہ برطرفی کی سزا دی گئی ہو، اور ایسی دیگر سزا دفعہ 144 کے تحت معطل کی جائے، تو ایسی برطرفی موثر نہیں ہوگی جب تک اخراجی یا دفعہ 144 میں مصروفہ افسر کے ذریعے ایسا حکم نہ دیا جائے۔
- (2) اگر ایسی دیگر سزا میں دفعہ 148 کے تحت کمی کی جائے، تو برطرفی کی سزا بھی کم کی جائے گی۔

## XI

### متفرق

بل کے اراکین پر قابل عطا اور قابل عاید اختیارات اور فرائض-153۔ (1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع کئے گئے عمومی یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے ہدایت کر سکے گی کہ ایسی شرائط و حدود کے تابع جیسا کہ حکم میں صراحةً کی جاسکے بل کا کوئی رکن کسی مرکزی ایکٹ کے تحت ایسے اختیارات کا استعمال کر سکے گا یا فرائض انجام دے سکے گا جیسا کہ مذکورہ حکم میں مصروفہ ہو سکے یا ایسے

اختیارات اور فرائض ہوں گے جو مرکزی حکومت کی رائے میں مماثل یا کم درجے کے کسی افسر کو ایسے مرکزی ایکٹ کے ذریعے مذکورہ اغراض کیلئے استعمال کرنے یا انجام دینے کیلئے مجاز کیا گیا ہو۔

(2) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع کئے گئے جموی یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے، متفقہ، ریاستی حکومت کی منظوری سے اختیارات یا فرائض میں سے کوئی جو ریاستی ایکٹ کے تحت پویس افسر کے ذریعے استعمال کیا جاسکے یا انجام دیا جاسکے، مل کے کسی ایسے رکن کو عطا یا اس پر عائد کر سکنے کی جو مرکزی حکومت کی رائے اس کے مماثل یا اعلیٰ درجے کا ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، تیس دن کی مجموعی مدت کیلئے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگر آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منتصف ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا روبدل کرنے پراتفاق کریں یا دونوں ایوان تشقق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہئے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کا لعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

بل کے اراکین کے افعال کا تحفظ - 154 (1) بل کے کسی رکن کے خلاف، مجاز احتارثی کے حکم یا وارثت کی تعییں میں اس کے ذریعے کئے گئے کسی امر کیلئے، کسی مقدمہ یا کارروائی میں اس کیلئے یہ عذرداری کرنا، کہ ایسا فعل اس نے احتارثی کے ایسے وارثت یا حکم کے تحت کیا تھا، قانوناً جائز ہو گا۔

(2) کوئی ایسا عذر، وارثت یا حکم جس میں فعل کی ہدایت ہو، کو پیش کرنے سے ثابت کیا جاسکے گا، اور اگر یہ اس طرح ثابت ہو جاتا ہے تو بل کے زکن کو فوری طور پر اس کے ذریعے ایسے کے گئے فعل کی نسبت جوابدی سے بری کیا جائے گا باوجود اس کے کہ احتارثی جسے ایسا وارثت یا حکم جاری کیا ہو، کے حد اختیارات میں کوئی خامی ہو۔

(3) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں درج کسی امر کے باوجود، کوئی قانونی کارروائی (چاہے دیوانی یا نوجاری ہو) جس کو اس ایکٹ کی کسی توضیح یا تواتر کی تعییں میں یا اس کے ذریعے عطا کئے گئے اختیارات

کے تحت کئے گئے کسی امر کے لئے کیا گیا ہو یا کیا جانا تصور وہ مل کے کسی رکن کے خلاف بوجب قانون کی چاہیکی، شکایت کئے گئے فعل کے ارتکاب کئے جانے کے بعد تنہی کے اندر اور بصورت دیگر نہیں، شروع کی جائے گی، اور ایسی کارروائی اور اس کی وجہ کا تحریری نوٹس ایسی کارروائی کے آغاز سے کم سے کم ایک ماہ میں مدعایہ یا اس کے اعلیٰ افسر کو دیا جائے گا۔

**تواعد بنانے کا اختیار-155-(1)** مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کو روپہ عمل لانے کیلئے تواعد بنائے گی۔

(2) خصوصی طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے تواعد سے مندرجہ ذیل توضیع کی جاسکے گی۔

(الف) دفعہ 4 کے تحت بل کی تشکیل کا طریقہ اور اس کے اراکین کی شرائط ملازمت؛

(ب) دفعہ 5 کے تحت بل کی نگرانی، ہدایت اور کثروول؛

(ج) دفعہ 6 کے تحت بل میں بھرتی کے جانے والے اشخاص، بھرتی کا طریقہ، اور اس کا طریقہ کار؛

(د) احتاری، جس کو دفعہ 8 کے تحت استغفاری پیش کیا جانا ہو اور ڈیوٹی سے مستبردار ہو جانے کیلئے اجازت حاصل کی جانی ہو؛

(ه) دفعہ 11 کے تحت اشخاص کو برطرف کرنا، ہٹانا یا درجے میں گھٹانا؛

(و) دفعہ 13 کے تحت احتاری اور مقرر کئے جانے والے دیگر مطلوب امور؛

(ر) دفعہ 60 کے تحت عائد کئے جانے والے جرمانے کی رقم اور واقعہ؛

(ح) دفعہ 66 کے تحت تجوہ اور الاؤنس سے منہما یوں کا طریقہ اور حد اور اس کے لئے احتاری؛

(ط) دفعہ 70 کے تحت جرم کی تفییش کا ضابطہ اور اشخاص کی نظر بندی کا وقفہ؛

(ی) دفعہ 71 کے تحت بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے میں تاثیر کی نسبت کمائیں گے افسر کے ذریعے رپورٹ مرتب کرنے کا طریقہ؛

(ک) دفعہ 74 کے تحت تحقیقاتی عدالت مقرر کرنے کی احتاری اور اس کی تعیناتی کا طریقہ؛

(ل) دفعہ 76 کے تحت بل عدالت کا اجلاس طلب کرنے کا طریقہ؛

- (م) دفعہ 91 کے تحت اشخاص جو مقدمہ میں ملزم کا وفاٹ کر سکیں اور ایسے اشخاص کی حاضری؛
- (ن) دفعہ 95 کے تحت نج اثاری جزل، ڈپٹی نج اثاری جزل، ایڈیشنل نج اثاری جزل اور نج اثاری کی تقری اور شرائط ملازمت؛
- (س) دفعہ 132 کے تحت مل عدالت کی کارروائیوں کو کا عدم کرنے والا افسر؛ اور
- (ع) کوئی دیگر معاملہ جو مقرر کیا جانا ہو، یا مقرر کیا جاسکے یا جس کی نسبت قواعد کے ذریعے توضیح کی جانی ہویا کی جاسکے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنا یا ہوا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، تیس (30) دن کی مجموعی مدت کیلئے پارلینمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دویاز انکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاس کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کوئی رو دوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ نہیں بنانا چاہئے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رو دوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدہ کے تحت ماقل کئے گئے، کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

### موجودہ سسٹر سیما بل سے متعلق توضیعات - 156-(1) اس ایکٹ کی نفاذ پر موجودہ سسٹر سیما بل اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی بل متصور ہوگی۔

(2) اس ایکٹ کے نفاذ پر موجودہ سسٹر سیما بل کے اراکین اس ایکٹ کے تحت تعینات کئے گئے یا، جیسی بھی صورت ہو، اس طرح بھرتی کئے گئے متصور ہوں گے۔

(3) ضمن (1) میں محوالہ سسٹر سیما بل کی تشکیل سے متعلق، اس سلسلے میں تعینات یا اندرج کئے گئے کسی شخص کے متعلق اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی قانونی طور پر ایسے ہی جائز اور موثر ہو گی جیسا کہ ایسا امر یا کارروائی اس ایکٹ کے تحت کیا گیا یا کی گئی ہو:

بشرطیکہ اس ضمن میں کوئی بھی امر کسی شخص کو اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل اس کے ذریعے کئے گئے کسی فعل یا ترک فعل کی نسبت کسی جرم کا قصوروار مرتبہ نہیں ٹھہرائے گا۔

بھارت کے صدر نے دی شستر سیماں ایکٹ، 2007 کے مندرجہ بالا اردو تھیج کو مستند متن (مرکزی  
قوامی) ایکٹ، 1973 کی ونڈ 2 کے قدر، (الف) کھٹت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کیلئے جائز کروایا ہے۔

سیکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Sashastra Seema Bal Act, 2007 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.